اسرارِ حیات

مصنفہ

پنڈت گردھاری لعل

ماہر علم و نجوم

موجوداتِ عالم میں پانچ تتوں کا ظہور

جاننا چاہیئے کہ موجوداتِ عالم میں پانچ تتوں کا ظہور ہے۔ دنیا انہیں سے پیدا ہوتی ہے۔ انہیں میں غائب ہو جاتی ہے اس لئے یہ پانچوں تت انادی ہیں۔ ان پانچ تتوں کی پیدائش کے بارے میں ماہرانِ علم راز نے اپنی مستند کتب میں لکھا ہے۔ کہ اول صرف وہی برہمہ تھا جو سوم پرکاش ہے۔ اس لئے اس کی صفت یعنی گن ہے۔ بعد اس کے مایا جو فرضی قرار دی گئی۔ اس سے گیان واگیان یعنی علم و جہل کی اُتپتی ہوئی۔ اول علم جس سے مراد روشنی۔ اور دوم جہل جس سے مراد اندھیرے کی ہے۔ پس اول برہمہ تھا۔ اس کے بعد مایا۔ اس کے بعد گیان۔ اور اس کے بعد اگیان کی پیدائش ہوئی۔ بعد ازاں اگیان یعنے جہل سے اکاش (خلا) پیدا ہوا۔ اس میں دو گن یعنے صفتیں مانی گئیں۔ اول صفت برہمہ کی، دوم اس کی اپنی صفت یعنے شبد پس اس کی ذاتی صفت سے ہوا کا عنصر پیدا ہوا۔ جس کا نام والیو تو ہے۔ اس میں ۳ گن موجود ہیں۔ اوّل صفت برہمہ۔ دوم صفت اکاش۔ سوم اس کی اپنی صفت سپرش (چھونا) ہے۔ پس والیو میں یہ تین صفتیں ہیں (ہے) (شبد (سپرش)۔

بعد ازاں اس کے اپنے گن یعنے سپرش سے اگنی (آتش) پیدا ہوئی۔ جس میں چار گن ہیں۔ ہے۔ شبد۔ سپرش۔ روشنی۔ اوّل گن برہمہ۔ دوم اکاش۔ سوم والیو چہارم روشنی۔ اس کا اپنا گن یعنے صفت ہے۔ اس کے اپنے گن سے بعد میں

جل (آب) کا تو پیدا ہوا۔ جس میں پانچ صفتیں ہیں۔ ہے۔ شبد۔ سپرس۔ روشنی رس یعنے مزہ۔ اوّل گن برہمہ۔ دوم آکاش کا۔ سوم والیو کا۔ چہارم اگنی کا۔ پنجم رس یعنے مزہ اس کا اپنا گن ہے۔ اس کے اپنے گن سے بعد میں پرتھوی یعنی خاک کا تو پیدا ہوا۔ جس میں چھ گن یعنے صفتیں موجود ہیں۔ ہے۔ شبد۔ سپرس۔ روشنی۔ مزہ سوگند۔ اوّل صفت برہمہ۔ دوم اکاش۔ سوم والیو۔ چہارم اگنی۔ پنجم مرحل۔ ششم اس کا اپنا گن سوگند ہے۔ پس اول برہمہ کی جو صفت ہے۔ وہ روح سے متعلق ہے۔ اور بعد کی پانچوں تت جسمی وجود سے نسبت رکھتے ہیں۔ کیونکہ جب تک یہ پانچوں موجوداتِ عالم میں نہ ہوں۔ کوئی چیز صورت نہیں پکڑ سکتی۔ اس لئے معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس عالم میں ان پانچ تتوں کا ظہور ہے۔ اگر یہ نہ ہوتے تو سب لوگ ناستک یعنی پرماتما کی ہستی سے منکر ہوتے۔ مگر اُس سرب بیاپک جوتی سروپ نے اپنے قانونِ قدرت سے موجوداتِ عالم کو پانچ تتوں سے قائم کیا ہے۔ جیسا کہ گورو نانک جی مہاراج کا قول ہے ؎

ہندو کہاں نہ ماریاں مسلمان بھی نہ
پانچ تت کا پتلہ کھیلے نانک میرا ناں !

سچ ہے کہ اس قادرِ مطلق نے اپنی قدرت کاملہ اور حکمت بالغہ سے تمام موجوداتِ عالم کو عناصر یعنے تتوں سے قائم کیا ہے۔ غور سے دیکھو تو تمام حواس ظاہری و باطنی اور روح انسانی و حیوانی و نباتاتی و معدنی غرضیکہ ہر طرف عناصر کا ظہور ہی دکھلائی دیتا ہے۔ اور یہ جسم جس کے ذریعہ ہم نیک و بد کام کرتے ہیں۔ محض عناصر سے قائم ہے۔ کیونکہ جب کبھی عناصر میں کمی و بیشی ہو جاتی ہے۔ تو ہماری صحت اور ہمارے جسم کا قیام بگڑ جاتا ہے۔ مگر جب ہر ایک عنصر قانونِ قدرت کے موافق اعتدال میں ہو تو جسم قائم

رہتا ہے۔

علم راز کے جاننے والوں اور سائنس کے باریک مسئلوں کے حل کرنے والوں نے بڑی جد و جہد سے اس باریک مسئلہ کی عقدہ کشائی کر کے اس بات کو مان لیا ہے۔ کہ اس صانع حقیقی نے علم کی موجودات کو عناصر سے قائم کیا ہے۔ جس سے ان لوگوں کے نزدیک دنیا کی تمام موجودات ترکیب سے پیدا ہوتی ہیں۔ اور پھر ترکیب سے ہی فناہ ہو جاتی ہیں۔ مگر اس ترکیب کا موجد وہی قادر مطلق اور صانع ارض و سماء ہے۔ پس موجودات عالم میں جس چیز کی طرف نگاہ غور سے دیکھا جاتا ہے۔ اس کا شروع اور آخیر اور قیام۔ بلکہ تمام اشیاء جسمانی میں پانچوں تتوں کا ظہور و وجود نظر آتا ہے۔ جس سے یہ ثابت ہوتا ہے۔ کہ انسان کی زندگی کی ابتداء و انتہاء اور صحت جسمانی کا کل دارومدار پانچ تتوں پر ہے ——

دانایان علم راز نے ان پانچوں تتوں کے بارے میں اپنی اپنی جولانی طبع سے بہت کچھ اسرار مخفی کا اظہار کیا ہے۔ جس کو ہم باعث طوالت اس جگہ درج کرنے سے معذور ہیں۔ مگر جہاں تک عقل ناقص کام کرتی ہے معلوم ہوتا ہے کہ روح اور جسم باہم لازم ملزوم ہیں۔ بغیر ایک دوسرے کے ناکارہ ہیں کیونکہ جسم میں روح اور روح میں جسم دونوں کا وصل قانون قدرت سے ایسا وابستہ ہے۔ کہ بدوں جسم کے روح کام نہیں دیتی۔ اور بدوں روح کے جسم کوئی کام نہیں کر سکتا۔ مگر کیفیت عنصر اور حقیقت روحانی کی کامل تشخیص سوائے ان لوگوں کے جو اس اسرار مخفی سے ماہر ہیں کوئی نہیں کر سکتا —— اور عوام کے نزدیک تو یہ تماشا مجسمات عنصری کا ہے اس کی اصلی حقیقت اور اندرونی راز معلوم کرنے کے لئے بقول شخصے

تلاش گمشدہ ہیں جو جائے !
کرے گم آپ کو تو اس کو پائے

لیکن عام طور پر ظاہر نظر سے جب دیکھا جاتا ہے۔ تو معلوم ہوتا ہے کہ تمام اشیاء موجودات عالم عارضی اور خارجی ہیں۔ اور روح صفت صانع حقیقی ہے جس کی روشنی کا چراغ تمام موجودات میں جگمگ جگمگ کر رہا ہے۔ پس جب تک یہ حیات مستعار کا حقیقی چراغ روشن ہے جس کی روشنی میں انسان اپنے فعل کا مختار ہے۔ تو جب یہ چراغ گل ہو جاتا ہے تو تمام حواس ظاہری و باطنی اور حس حرکت بے حرکت ہو جاتی ہیں۔ اور تمام اندرونی و بیرونی روشنی جاتی رہتی ہے اور موجودات عالم کا نظارہ غائب ہو جاتا ہے۔ اور جسم خاکی بے جان ہو جاتا ہے۔ اس وقت کسی بزرگ کا سچا مقولہ یاد آجاتا ہے ؎

کہاں گیا وہ بھورا اٹھا دے بھارلون
جاندی وار نہ ملیا محرم یار لون !

پس وہ انسانی پتلہ جو ہر وقت عیش و آرام کا خواہشمند رہتا تھا۔ اور اپنے آرام کے لئے طرح طرح کے سامان مہیا کیا کرتا تھا۔ اور جس کو خویش و اقارب نہایت عزیز خیال کرتے تھے۔ اس کے قفس عنصری سے طلسمی جانور پرواز کر جاتا ہے۔ تو اس خالی پنجرہ کو دیکھ کر تمام عزیز دھاڑیں مار مار کر روتے ہیں۔ مگر افسوس کہ اس خالی پنجرہ کو کچھ وقت کے لئے وہ لوگ دیکھنا بھی پسند نہیں کرتے۔ اور فوراً اس کو اپنے عقاید کے موافق جلاتے یا دفنا دیتے ہیں۔ پس جب وہ قفس عنصری معدوم ہو جاتا ہے۔ تو پھر انسانی یا حیوانی صورت و سیرت کا کچھ نشان باقی نہیں رہتا۔ اور وہ تمام عناصر کی صفتیں

اپنے اپنے اصل میں مل جاتی ہیں۔

پس ان تمام حالتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ اس دار فانی میں کسی متنفس کا قیام نہیں۔ بقول شخصے ؎

یہ عالم سرا ہے مسافر ہیں ہم — رہائش نہیں ہے کسی کا دم قدم
اکڑتے تھے سر پر جو رکھتے تھے زر — ملے خاک میں آغوش سر بسر
اگر قبر کھدوا کے دیکھو کبھی — تو ہڈی گدا کی بھی اور شاہ کی
تو کچھ فرق معلوم ہوئے گا نہ آہ — کہ تھا کون اس میں گدا یا کہ شاہ

تمنائے دنیا میں ہرگز نہ پھنس !
یہ ہے چاندنی چار دن کی ہی بس

مگر ہر ایک متنفس ایک معیاد معینہ کے واسطے اس سرائے فانی میں آتا ہے جس کے پانچ حصہ پانچوں تتوں سے متعلق ہیں۔ اول جب پیدا ہوتا ہے تب بال یعنے بچہ کہلاتا ہے۔ یہ خاک سے متعلق ہے اس کے بعد کمار یعنی طفل یہ آب سے منسوب ہے۔ اس کے بعد یوبھا یعنے جوان یہ اگنی سے منسوب ہے۔ اس کے بعد بردھ یہ وایو سے نسبت رکھتا ہے۔ اس کے بعد مرتو یہ اکاش سے متعلق ہے۔

پس جدھر دیکھو پانچوں کا ظہور نظر آتا ہے۔ اس لئے دانایان علم راز نے ان پانچوں تتوں کے ذریعہ علم غیب کے راز کا پردہ نہایت خوبصورتی سے اٹھا دیا گیا ہے۔ جس پر عمل کرنے سے یہ ہی نہیں کہ انسان دور و دراز کی باتیں معلوم کر سکے۔ یا مخفی حالات کا اظہار کر سکے۔ بلکہ ان پانچوں تتوں پر عمل کرنے والا موجودات عالم کی اصلیت اور کشف و کرامات کی ماہیت سے آگاہ ہو کر خود ہر ایک امور دینی و دنیاوی کے حل وعقد میں دسترس کر سکتا ہے۔ اس

لئے مستند کتب سے صرف وہ باتیں استخراج کر کے اس رسالہ میں درج کی گئی ہیں۔ جس کو مبتدی اور منتہی دونوں یکساں سمجھ سکتے ہیں۔

رقیمہ نیاز :

پنڈت گردھاری لعل

منجم و جفار

مصنف مشہور عالم جنتری

فصلِ اوّل

علم سرودھا کا بیان

واضح ہو کہ اس متبرک علم کے اصول بیان کرنے سے پہلے اس قدر بتلا دینا مناسب ہے۔ کہ یہ علم ابتدائے آفرینش سے چلا آتا ہے۔ کیونکہ اس کا تمام دارومدار پانچ تتوں پر قائم ہے۔ جن سے موجودات عالم کا وجود قائم ہوتا ہے اور آخر کار پھر انہیں میں غائب ہو جاتا ہے۔ اس علم کے عامل جوگیشر مہاتما۔ یوگی لوگ ہوتے ہیں۔ کیونکہ اس علم میں ریاضت اور عبادت جزو اعظم ہے۔ لیکن اکثر تجربہ سے دیکھا گیا ہے۔ کہ اس علم کے مشتاق مشق کرنے سے بھی عامل ہو جاتے ہیں۔ اس وقت بھی ہندوستان میں علاوہ یوگی جنون کے بعض ناخواندہ لوگ بھی اس علم کے جاننے والے پائے جاتے ہیں۔ جو آنکھ بند کر کے ناک پر ہاتھ رکھ کر غیب کی باتیں بتلاتے اور خود کو کراماتی ظاہر کرتے ہیں۔ جو لوگ اب تک اس متبرک علم کے قواعد مخفی سے ناآشنا ہیں وہ ان کی کرامتوں کے معتقد ہو کر ہمیشہ یہ خیال کرتے ہیں کہ ان کے قبضہ میں کوئی جنّ ہے یا بھوت ہے۔ اور یا یہ بڑے صاحب کرامت ہیں۔ اور وہ لوگ اپنی قدر و منزلت بڑھانے کے لئے ان مخفی اصولوں کو ہرگز نہیں بتاتے اس لئے ہم ذیل میں اس نادر الوجود علم کے اصول مستند کتب حکماء متقدین و متاخرین اہل ہنود

سے استخراج کر کے ذیل میں درج کرتے ہیں۔ شوق سے مشق کیجیگا۔ اور آپ کی باتیں بتلائیے گا۔ مشق اور تجربہ سے اس علم کی فضیلت آپ خود کو خبر ہو جادے گی۔

فصلِ دوم

سُروں کی رفتار کا بیان

جاننا چاہیئے کہ تتو پانچ ہیں۔ یعنے آکاش (خلا) والیو (ہوا) اگنی (آتش) جل (آب) پرتھوی (خاک) اور سانس ہیں ... سکھمنا ... سرودھا کے لفظی معنے سانس کا نکلنا ہے۔ اور سانس ناک کی ہر دونوں راہوں یعنے نتھنوں سے یکساں نہیں نکلتا کم و بیش نکلتا ہے ... دارومدار ہے۔ اس لئے ناک کی دونوں نتھنوں میں جس طرف سے زیادہ سانس باہر نکلے اس کو چلتا سُر کہتے ہیں۔ اگر بائیں نتھنے سے زیادہ سانس ہو اس کو ایڑا سُر کہتے ہیں۔ یہ چندرماں سے متعلق ہے۔ اگر داہنے طرف سے زیادہ جاری ہو تو اس کو پنگلا کہتے ہیں۔ یہ سورج سے متعلق ہے۔ اگر دونوں نتھنوں سے برابر سانس نکلے تو اس سکھمنا سُر کہتے ہیں۔ سُروں کے بارے میں مہاتماؤں کا قول ہے ؎

ایڑا پنگلا سکھمنا ناڑی تین بچار ۔۔۔ داہنے بائیں سُر چلے لکھے دہانادہار

یعنی ان تینوں سُروں کے جاننے اور پہچاننے سے انسان اس پرماتما کے ... راز اور دنیا کے اسرار مخفی حالات سے ماہر ہو جاتا ہے۔ اس کے عمل کا طریقہ بھی بالکل سہل ہے۔ یعنی غور سے دیکھو کہ سانس ہمیشہ دونوں نتھنوں سے

کم وبیش اندر باہر آتا جاتا ہے۔ اس لئے جس طرف سے زیادہ سانس آتا ہو
کو چلتی سُر جانو۔ اگر دونوں طرف سے برابر آوے تو اس کو سکھمنا سُر جانو۔ لیکن
یاد رکھو کہ یہ سُر اس وقت چلتی ہے۔ جبکہ سُر بدلتی ہے۔ کیونکہ یہ ایک قدرتی قاعدہ
ہے۔ کہ ہر ماہ کے شروع میں کرشن پاکھ یعنی اندھیرا حصہ کی پڑوا۔ یعنی پہلی تاریخ
کو صبح کے وقت ہر شخص کا سورج سُر چلتا ہے۔ اور پھر پانچ گھڑی کے بعد خود بخود
چندر سُر بدل جاتا ہے۔ اور شکل پاکھ یعنی چاندنے حصہ میں جبکہ قمر کی پہلی تاریخ
ہوتی ہے۔ تو چندر ماں سُر چلتا ہے۔ اور بعد پانچ گھڑی کے سورج سُر چلنے لگتا
ہے۔ جیسا کہ کئی مہاتماؤں کا قول ہے۔ دوہرہ

کرشن پاکھ کے آد میں تین تتھوں لگ بھان ٭ پھر چندا پھر بھان ہے پھر چندا پھر بھان
شکل پاکھ جب ہی لگے تا کو سوامی چند ٭ پھر سورج پھر چند ہے پھر سورج پھر چند

اس طرح یہ سُریں شب و روز میں اپنا دورہ کرتی رہتی ہیں جو شناخت سے
معلوم ہونگی۔

فصل سوم

سُروں میں پانچوں تتوں کا دورہ

جاننا چاہیئے کہ جب سُر چلتا ہے۔ تو اس میں تتوں یعنی عنصروں کا دورہ
ایک ایک گھڑی کے حساب سے رہتا ہے۔ اول وایو۔ دوم اگنی۔ سوم
پرتھوی۔ چہارم جل۔ پنجم اکاش۔ پس اول یہ دیکھو کہ کون سُر چلتی ہے۔ جب معلوم ہو
کہ فلاں سُر چلتی ہے۔ تو پھر اس میں خیال کرو کہ کس عنصر کا دورہ ہے۔ یعنی جو سانس

زیادہ چلتا ہے۔ اس کو غور سے دیکھو کہ ناک سے کتنی انگل کے فاصلہ پر نیچے کو جاتا
ہے اگر ایک انگلی کے فاصلہ پر جاوے تو جانو کہ آکاش تتو ہے۔ اگر چار انگلی کے
فاصلہ پر نیچے جاوے تو آگنی جانو۔ اگر آٹھ انگل جاوے تو وایو جانو۔ اگر بارہ
انگلی جاوے تو پرتھوی اگر سولہ انگلی جاوے تو جل تتو سمجھنا چاہیے۔ مگر یاد رہے
کہ آکاش تتو نہایت سریع السیر ہے اور یہ بہت جلد اپنا دورہ ختم کر دیتا
ہے۔ پس جو سُر چلتا ہے۔ اس میں تتو کا دور ترکیب مذکورہ بالا خیال کرنا چاہیے
اس کے علاوہ دیگر حالات ہر ایک تتو یعنی صورت رنگ مزہ وغیرہ کا دیکھنا بھی
ضروری ہے۔ یعنی جب کوئی کام کرنا ہو یا کوئی شخص کچھ دریافت کرے۔ تو
دیکھنا چاہیئے کہ کون تتو چلتا ہے۔ اور جو تتو چلتا ہے اس کی رفتار مزہ رنگ
شکل سمت اور حالت کیا ہے اور سائل کا سوال اس میں کامیابی یا ناکامیابی
جیسا کہ نقشہ نمبر ۱ ذیل میں درج کیا گیا ہے۔ اس کو دیکھ کر مفصل حالات اس
تتو کے معلوم کرنے چاہئیں ٭

(7)

(نقشہ نمبر ۱)
شناخت تتو (عنصر)

نمبر شمار	عنصر	اکاش	وایو	اگنی	جل	پرتھوی
۱	فاصلہ انگلی	—	۸	۴	۱۶	۱۲
۲	رفتار	تیز	اوسط	جلد	تیز مگر آہستہ	آہستہ
۳	رنگ	سیاہ	سبز	سرخ	سفید	زرد
۴	شکل	کان	گول	مثلث	مانند ہلال دوج	مربع
۵	اثر	روشنی	پرواز	گرمی	ٹھنڈک	شفا
۶	مزہ	کڑوا	کھٹا	چرچرا	میٹھا	میٹھا
۷	شام قیام	چھاتی	ناف	جگر	مغز	بالا ناف
۸	سمت	لب کے اندر	ٹیڑھا	اوپر کو	سامنے	نیچے کو
۹	سمت	گزرو	شمال	جنوب	مشرق	مغرب
۱۰	حالت	بیماری	معمول	کمزوری	طاقت	تندرستی
۱۱	انضمائے اخراج	کان سے	ناک کے سوراخ سے	آنکھوں سے	عضو تناسل سے	منہ سے
۱۲	خاصیت	جس دم کرنا	دشمن کو مارنا	محنت کا کام	جلدی کا کام	استقلال
۱۳	گن	شبد	بو	دیکھنا	وصل	غذا کھانا
۱۴	لفظ	ہم	ہم	دم	دم	ہم
۱۵	سوال	مذاقیہ	سفر	دھاتو	جیو	مول
۱۶	ثمرہ	مایوس انفرادی	نیم کامیابی	تمنا دلی بر آئے	حصول مدعا	کام دیر سے ہو
۱۷	چندرماں کے سعد نچھتر		اشنی۔ مرگشر۔ پرس۔ چترا۔ ہست۔ [illegible]	بھرنی۔ کرتکا۔ پکھ۔ مگھ۔ پوربا بھاگنی۔ [illegible]	پوربا کھاڈ۔ اشلیکھا۔ مولا۔ آردرا۔ سواتی۔ اترا	جیشٹھ۔ اتر کھاڈ۔ ابجیا۔ دھنشٹا۔ انرادہا

اب ہم نقشہ ۲ میں ہر ایک تتو کے انتر میں جو تتو ملتا ہے اس کی خاصیت درج کر

نقشہ نمبر (۲)
ہر ایک تتو کے انتر میں دورہ کی خاصیت!!!

	آکاش	وایو	اگنی	جل	پرتھوی
نام تتو	آکاش میں آکاش	آکاش میں وایو	آکاش میں اگنی	آکاش میں جل	آکاش میں پرتھوی
خاصیت	تکلیف	آرام	حیا	لالچ	خوف
نام تتو	وایو میں آکاش	وایو میں وایو	وایو میں اگنی	وایو میں جل	وایو میں پرتھوی
خاصیت	گفتگو کرنا	آرام	ڈرنا	بڑھنا	سمٹنا
نام تتو	اگنی میں آکاش	اگنی میں وایو	اگنی میں اگنی	اگنی میں جل	اگنی میں پرتھوی
خاصیت	خواہش نیند	انگڑائی	بھوک	پیاس	سستی
نام تتو	جل میں آکاش	جل میں وایو	جل میں اگنی	جل میں جل	جل میں پرتھوی
خاصیت	ریتہ	مغز	لہو	پسینا	تھوک
نام تتو	پرتھوی میں آکاش	پرتھوی میں وایو	پرتھوی میں اگنی	پرتھوی میں جل	پرتھوی میں پرتھوی
خاصیت	بال	ماس	رگیں	چرم	ہڈیاں

جاننا چاہیئے کہ نقشہ نمبر ۱ میں ہر ایک تتو کی حالت درج کر دی گئی ہے یعنی خانہ اول میں نام تتو اور خانہ (۱) میں اسکی رفتار کا فاصلہ (۲) میں رفتار کہ اسکی رفتار کس طرح سے (۳) میں اس کا جو رنگ ہے (۴) میں شکل کہ اس کی شکل کیا ہے۔ (۵) میں اس کا اثر

(۶) میں مزہ (۷) میں مقام قیام کہ کہاں رہتا ہے (۸) میں سمت رفتار کہ جس وقت
چلتا ہے کس طرف حرکت کرتا ہے۔ (۹) میں اس کی جہات یعنی سمت (۱۰) میں اس کی
حالت یعنی کس حالت سے تعلق رکھتا ہے (۱۱) میں راستہ اخراج کہ کس مقام سے خارج
یعنی نکلتا ہے۔ (۱۲) میں خاصیت کہ کس کام میں اس کا استعمال کیا ہے۔ (۱۳) میں
اس کے گن یعنی صفت (۱۴) میں اس کے لفظ کا چاپ (۱۵) میں ضمیر یعنی سوال کرنے
والا کیا پوچھتا ہے۔ (۱۶) میں اس تتو کا ثمرہ کہ نتیجہ کیا ہوگا۔ (۱۷) میں چندرماں کے
نچھتر درج ہیں۔ اگر چندرماں بوقت رفتار تتو اسی نچھتر پر ہو جو کہ اس کے مقابل
میں درج ہے۔ تو بہت مبارک و سعادت ظاہر کرتا ہے۔

اور نقشہ نمبر ۲ میں ہر ایک تتو کے انتر میں جب پانچوں تتو باترتیب دورہ کرتے
ہیں تو اس وقت ان کی جو خاصیت ہوتی ہے ہر ایک تتو کے ذیل میں درج کر دی
گئی ہے۔ مثلاً اکاش میں اکاش ہو تو تکلیف۔ وایو ہو تو آرام۔ اگنی ہو تو شرم و حیا۔
جل ہو تو لالچ۔ پرتھوی ہو تو خوف۔ علیٰ ہذا القیاس اس طرح پانچوں کا ثمرہ درج کر دیا
گیا ہے۔

طریقہ شناخت تتو

اوّل سُر کی شناخت کرو۔ بعد ازاں تتو کی شناخت اس طرح کرو کہ
چار زانو جس کو سنگھ آسن کہتے ہیں بیٹھ کر یک سوئی قلب
اپنے ناک کے سرے پر خوب غور سے نظر جماؤ اور خیال کرو کہ سانس یعنی چلتی
کتنی انگلی کی دوری پر نکلتا ہے۔ اگر ناک کے اندر ہی رہے باہر نہ آوے تو جانو
کہ اکاش تتو چلتا ہے۔ اگر ۴ انگلی پر آوے تو اگنی۔ اگر ۸ انگلی پر آوے تو وایو

اگر ۱۲ انگلی پر آوے تو پرتھوی اگر ۱۶ انگلی پر آئے تو جل تتو کو جانو۔ جس تتو کا دورہ
معلوم ہو اس کے دیگر حالات نقشہ نمبر ۱ سے دیکھو اور سنگھ آسن لگانے کے
خالی تصویر ذیل کو دیکھو۔



طریقہ دوم آئینہ کو صاف کر کے اس کو مقابل رکھ کر اس پر زور سے
سانس لو پس وہ شیشہ بباعث لگنے بخارات سانس کے
دھندلا ہو جائے گا۔ پھر غور سے اس دھندلی جگہ کو دیکھو کہ وہ کس چیز کے
مشابہ ہے۔ اگر کان کے مشابہ ہو تو اکاش۔ مثلث ہو تو اگنی۔ گول ہو تو وایو اگر
نصف چاند دوج کے ہو تو جل۔ اگر مربع ہو تو پرتھوی شکلیں سب کی حسب
ذیل ہیں:-


اگنی


وایو


جل


پرتھوی

پس جب معلوم ہو کہ فلاں تتو چلتا ہے تو اس کے دیگر حال نقشہ نمبر ۱

سے معلوم کرو۔

تتوں کی رفتار سے سوال دیکھنا

جس وقت کوئی شخص آکر پرشن یعنی سوال کرے۔ اس وقت دیکھو کہ سُر چلتی ہے۔ اور اس میں کس تتو کا دورہ ہے۔ اگر اکاش تتو ہو تو سائل نے سوال تمسخراً یعنے مذاقیہ کیا ہے۔ اس میں ناکامیابی اور مایوسی کا لگاؤ۔ اگر وایو ہو تو سفر کے لئے سوال کیا گیا ہوگا۔ اس میں تجزوی کی کامیابی چاہیئے۔ اگر اگنی ہو تو سوال از دھاتوں روپیہ پیسہ کا ہوگا۔ اس لئے بتلانا چاہئے کہ سائل کی حصول مراد جلد ہوگی۔ اگر جل ہو تو سوال قسم جیو کا ہوگا۔ تو بتلانا چاہئے کہ مدعا دلی جلد حاصل ہوگا۔ اگر پرتھوی ہو تو سوال مول سے متعلق ہے مط تو قفت حاصل ہوگا۔

تتوں کی تسخیر کا طریقہ

تتوں کے قابو کرنے اور ان پر حاوی ہونے سے انسان قدرت الٰہی کے عجائبات اور اسرار مخفی کا بخوبی نظارہ کر سکتا ہے۔ اور وقت ضرورت ان کے ذریعہ ہر ایک کام نکال سکتا ہے۔ دینی و دنیاوی معاملات کے حل کے لئے اس علم کے عامل ان کے لفظوں کا جاپ (ورد) نہایت عمدہ خیال کرتے ہیں۔ جس کے بارے میں لکھا ہے۔ کہ وقت نیم لبشب اشنان (غسل) کر کے۔ اگر نہ کر سکے تو ہاتھ منہ دھو کر سنگھ آسن جیسا کہ تصویر میں گیا ہے۔ یا پدم آسن لگا کر گوشہ تنہائی میں بیٹھ جائے اور تتوں کی شناخت کہ ول مذکور ہو چکا ہے کرے۔ پس جو تتو چلتا ہو اس کے لفظ کا جو نقشہ

کے خانہ ۴ میں ہر ایک تتو کے مقابل درج کر دیا گیا ہے۔ جاپ کرے۔ مثلاً اگر اس وقت اکاش تتو چلتا ہو تو خیال کرے کہ ایک روشنی ہے۔ لیکن صورت اس کی کوئی نہیں فقط روشنی ہے۔ اس وقت دھیان سے لفظ (ہم) کا جاپ کرے۔ اگر وایو تتو چلتا ہو تو خیال کرے کہ کوئی چیز گول ہے۔ اور رنگ اس کا سبز ہے اور مانند جانور کے اور ... میں ہے اور بڑے بھاری طوفان میں گھری ہوئی ہے۔ اس وقت دھیان سے لفظ (یم) کا جاپ کرے۔ اگر اگنی تتو چلتا ہو تو خیال کرے کہ کوئی مثلث چیز ہے ... جس میں سے روشنی نکلتی ہے اور حرکات ... کی بالمقابل ... کو جذب کرتی ہے دھیان سے لفظ (رم) کا جاپ کرے۔ اگر جل تتو چلتا ہو تو خیال کرے کہ کوئی شئے مثل دوج کے چندرماں کے مانند ہے اور رنگ اس کا سفید ہے۔ اور سرد بھی ہے۔ جس سے پیاس دور ہوتی ہے اور گرمی دفع ہوتی ہے اور اس وقت دھیان سے لفظ (دم) کا جاپ کرے۔ اگر پرتھوی تتو چلتا ہو تو خیال کرے۔ کہ کوئی چیز شکل مربع برنگ زرد ہے۔ جس کا جسم چھوٹا اور مزہ شیریں ہے اور کل بیماریوں کو شفا بخشنے والی ہے اسوقت لفظ دھیان سے (لم) کا جاپ کرے۔ پس اس طرح کچھ دنوں تک جس قدر وقت مل جائے۔ عمل کرے چند روز میں عامل قدرت ایزدی کے عجائبات کا نظارہ کرے گا۔

سُروں کا بیان

جاننا چاہیے کہ باب اول میں توں کے مفصل حالات درج کر دیئے گئے ہیں۔ اب باب دوم میں ان توں کے سُروں کے مفصل حالات درج کئے جاتے ہیں کیونکہ جہاں تتو کا لحاظ رکھا جاتا ہے۔ وہاں سُر کو بھی دیکھنا مقدم ہوتا ہے اور یہ تینوں سُر یعنی ایڑا۔ پنگلا۔ سکھمنا چلتی ہیں۔ ایڑا چندرماں سے تعلق رکھتی ہے اور ناک کے بائیں سوراخ سے نکلتی ہے اور پنگلا سورج سے تعلق رکھتی ہے اور ناک کے دائیں سوراخ سے جاری ہوتی ہے۔ باقی رہی سکھمنا سو جب ایڑا پنگلا دونوں مل کر چلتی ہیں تو اس کو سکھمنا کہا جاتا ہے اور ان سُروں کا تعلق دنوں راسوں نچھتروں سے ہے۔ پس اگر سُر کے چلتے وقت اس کے متعلق وہی راس و نچھتر وغیرہ بھی اس وقت ہو تو وہ سُر بڑی زبردست اور طاقتور ہوتی ہے۔

لہٰذا نقشہ نمبر ۳ ذیل میں ہر ایک سُر کے زیریں اس کے متعلق دن نچھتر وغیرہ درج کئے جاتے ہیں۔



نقشہ نمبر ۳
منسوب بہ سُر

نام سُر	پنگلا - دائیں	ایڑا بائیں	سکھمنا
متعلق	سورج	چندرماں	دونوں
حرکت	چر	استھر	دوسبھاؤ
مزاج	گرم	سرد	معتدل
دیوتا	شیو	برھما	بشنو
پاکھ	کرشن	شکل	
نتھ و سر سورج طلوع پر ہوگی	۱ - ۲ - ۳ ۷ - ۸ - ۹ ۱۳ - ۱۴ - ۱۵ ‖ شکل پاکھ ۴ - ۵ - ۶ ۱ - ۱۱ - ۱۲	۱ - ۴ - ۳ ۷ - ۸ - ۹ ۱۳ - ۱۴ - ۱۵ ‖ کرشن پاکھ ۴ - ۵ - ۶ ۱۰ - ۱۱ - ۱۲	
یوم سُر	سنیچر وار - اتوار - منگل وار	بدھوار - دیروار - شکروار - سوموار	
جہات	پورب اُتر ایشان کون اگن کون	دکھن پچھم نیرت کون بائب کون	
تتو	اگن وایو	جل پرتھوی اکاشش	
طرف بلحاظ جسم	نیچے - پیچھے - داہنے	اوپر بائیں سامنے	
لگن یعنی بروج	بیکھ کرک - تلا - مکر	برکھ سنگھ - برچھک - کنبھ	متھن کنیا میں دھن
نچھتر	اشنی بھرنی - کرتکا - روہنی - اترا کھاڈ - ابھیت - شون - دھنشا - ست بکھا - پوربا بھادرپد - اترابھادرپد - ریوتی	اشلیکھا - مگھا - پوربا پھالگنی - اترا پھالگنی - ہست - چترا - سواتی - بشاکھا - جیشٹا - مولا - پوربا کھاڑ - انرادھا	مرگشر - آردرا - نیرلیس - پکھ
حرف	طاق مثل ۱ - ۳ - ۵ و ۷	جفت مثل ۲ - ۴ - ۶ و ۸	

واضح ہو کہ نقشہ مندرجہ بالا میں تینوں سُروں کے متعلق علیحدہ علیحدہ جو نچھتر و تتھ وغیرہ ہے۔ درج کر دی گئی ہے۔ مثلاً پنگلا سورج کی سُر ہے اس کے زیریں وہ جس جس تتھ سے متعلق ہے اس طرح پنگلا کے زیریں وہ تتھیں و دیگر بروج

وغیرہ درج ہیں۔ مگر خیال رہے کہ کرشن پاکھ کی ۹ تتھوں اور شکل پاکھ کی ۱۰ تتھوں میں بوقت طلوع آفتاب پنگلا سُر یعنی داہنے سر چلتی ہے۔ اگر اس میں فرق ہو یا ان میں بایاں سر چلے تو یقیناً جاننا چاہیئے کہ جسم میں کوئی بیماری ہے یا کوئی نقصان پہنچنے کی علامت ظاہر ہو گئی ہے۔ اس طرح شکل پاکھ کی ۹ تتھیں اور کرشن پاکھ کی چھ تتھوں کو بوقت طلوع آفتاب ایڑا سُر یعنی بائیں سر چلتی ہے۔ اگر اس میں فرق ہو یا اس وقت داہنا سر چلے تو جان لو کہ کوئی تکلیف پہنچے گی۔ یا کسی دشمن سے خوف ہو گا۔

اگر بوقت صبح بجائے چندر ماں کے سورج یا بجائے سورج کے چندر ماں یعنی الٹی سر چلے تو تفکرات اور رنج پیدا ہو۔ اگر دوسرے وقت میں چلے تو زر و مال کا نقصان کرے۔ تیسرے میں سفر۔ چوتھے میں نقصان پانچویں میں حکومت کا دور ہونا۔ چھٹے میں بجائے خوشی کے رنج۔ ساتویں میں بیماری سے تکلیف۔ آٹھویں میں موت یا کسی شدنی امر سے از حد خوف و تکلیف ہو۔

اگر صبح دوپہر کو چندر سر اور شام کو سورج سر چلے تو نہایت مبارک اور مایوس امیدوں میں کامیابی کی بشارت کرتا ہے۔

سُروں میں مفید کاموں کا بیان

واضح ہو کہ جب چندر ماں سر یعنی بایاں سر چلتا ہو تو وہ کام کرنے چاہئیں جو ہمیشہ قائم رہنے والے مثلاً باغ لگانا اور کنواں یا تالاب بنوانا اور مکان کی بنیاد رکھنا۔ ملک املاک خریدنا زیور بنوانا دولت جمع کرنا دفینہ گاڑنا افسر یا حاکم سے ملاقات کرنا، ادویات

کھانا۔ دوستوں سے ملنا یا کسی سے وصل کرنا دوکان کھولنا یا کوئی نیا کام تجارت وغیرہ کا شروع کرنا۔ ہاتھی یا گھوڑا چوپایہ جانور خریدنا کسی شخص کے لئے سفارش کرنا شادی کرنا۔ کسی دوسرے مکان داخل ہونا۔ کسی کے ملک و املاک پر قبضہ کرنا علم کا حاصل کرنا۔ یا کسی دوسرے شہر میں بود و باش کرنا۔ اور پانی پینا پیشاب کرنا۔ راگ سیکھنا۔ باجا بجانا۔ کار خیرات کرنا وغیرہ وغیرہ۔ کام کرنے مبارک ہوتے ہیں۔ لیکن تتوں کا بھی لحاظ ضروری ہے۔

اگر چندر سر میں پرتھوی یا جل تتو چلتا ہو تو کام فی الفور ہو جاتا ہے۔ اگر مطابق نہ ہو تو اس میں کچھ خلل واقع ہو جاتا ہے۔ اگر سب یوگ پورا ملجاوئے۔ یعنی سر و نچھتر و تتھ و یدام و پاکھ و تتو تو کام فوراً حسب مراد سائل پوچھ احسن انجام پاتا ہے۔ اگر یوگ پورا نہ ملے۔ تو کچھ خلل ضرور واقع ہوتا ہے۔

سُورج سُر

اس سر میں باریک باتوں اور استادی رموز کا حل کرنا۔ اور دریا کا سفر کرنا۔ کسی بلندی جگہ پر چڑھنا جیسے پہاڑ و قلعہ وغیرہ۔ گھوڑے اونٹ کی سواری کرنا۔ کاروبار فروخت کرنا۔ کشتی لڑنا۔ مجامعت کرنا۔ حاکم وقت سے ملاقات کرنا۔ غسل کرنا کھانا کھانا۔ قمار بازی کرنا۔ حجامت کرانا۔ سونا۔ فصد کھلوانے بیٹھنا۔ جنگ کرنا۔ علوم سپاہ گری کا سیکھنا۔ معاملہ داد و ستد۔ بیماری علاج کرنا۔ دشمن پر چڑھائی کرنا۔ یا اس کے مکان پر جانا۔ دوست سے ملنا مشرق و شمال کا کرنے اور کسی جگہ کو مسمار کر دینا۔ دوائی کھانا۔ سُروں کے رکنے کا ابھاس کرنا۔ یہ سب کام کرنے سعد اور مُبارک ہیں۔

سکھمنا سُر

سُر کے چلتے وقت دنیا کا کوئی کام ہرگز نہ کرنا چاہیئے۔ البتہ یوگ
سہل ابھیاس۔ اور حبس دم کرنا۔ اور (سو ھم) کا جاپ یعنی ورد
کرنا سعد ہے۔ مگر خیال رہے کہ جب سانس باہر کو آوے۔ تو لفظ (سو)
اور جب سانس اندر کو جاوے تو لفظ (ھم) کا تصور کرنا چاہیئے۔ یہ تمام
دینی اور دنیاوی عقدات کے حل کرنے میں اکسیر اعظم کا کام دیتا ہے۔

سُروں کے فوائد

واضح ہو کہ جب کوئی تکلیف پیش آوے تو اس وقت بایاں سُر
چلانا چاہیئے۔ اگر بیماری سردی سے ہو تو اس وقت داہنا سُر
اگر بیماری گرمی یا صفراء وغیرہ سے ہو تو بایاں سُر چلانا مفید اور شفا کے
دینے والا ہے۔ سُر کے چلانے اور بند کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جو سُر چلانا
ہو۔ اس کو کھلا رکھے۔ اور جو بند کرنا ہو اس میں پرانی روئی کی بتی سوراخ
کے برابر بنا کر بند کر دے۔ اس پر مہاتما چرنداس جی اپنے تصنیف شدہ
سرودھا میں ان سُروں کے بارے میں نہایت عمدہ دوہرہ تحریر فرماتے
ہیں۔ یعنی:-

چاند چلاوے دیوس کو اور رات چلاوے سور
جو ایسی بدھ رہی تو پران گمن ہو دور !

یعنی جو آدمی دن کو ہمیشہ بایاں سُر اور کو دایاں سُر چلایا کرے تو اس شخص
کی عمر بہت دراز ہوتی ہے۔ بلکہ ایک جگہ لکھا ہے کہ اگر کوئی شخص بارہ برس
تک یہ عمل کرے تو اس کو کوئی زہریلا سانپ بچھو اگر کاٹے تو اس کے زہر کا
بالکل اثر نہیں ہوتا بلکہ وہ جانور خود مر جاتا ہے۔
اگر کوئی بادشاہ واسطے جنگ کے جاوے اور سورج سُر میں چڑھائی
کرے تو وہ دشمن پر فتح پاوے۔ اگر طرف ثانی بھی سورج سُر میں میدان
آئے تو جو شخص پہلے چڑھائی کرنے والا ہے وہ فتح پائے گا۔ اگر دونوں ساتھ
ہوں تو جس کا واتو تت چلتا ہو گا وہ کامیاب ہو گا۔ جیسا کہ لکھا ہے۔ کہ واتو تت
میں سوار ہو تو فتح۔ پرتھوی میں صلح۔ جل میں ہو تو زخمی۔ اگنی تت میں فتح یا صلح
آکاش میں جان سے مارا جاوے۔ اور اگر سکھمنا سُر میں سوار ہو تو شکست
کھاوے۔ سورج میں جنگ کے لئے سوار ہونا فتح کا نشان۔ اور چندر ماں
سُر میں مقابلہ کرنا فتح کی علامت ہے۔

سوالات کے جواب اور روزمرہ کا حال اور سُر بدلنے اور مہورت سفر اور طریقہ دیکھنے حال سال کا

سوال نمبر ۱

میری اُمید بر آئیگی؟

اگر کوئی شخص کارج سدھی کا سوال کرے تو دیکھے کہ اگر اس نے بند سُر کی طرف سے آکر چلتی سُر کی طرف بیٹھ کر سوال کیا ہے تو اس کا کارج سدھ ہو گا بشرطیکہ پنچانگ جو نقشہ نمبر ۱۸ میں درج ہے۔ اس سُر کے موافق ہو۔ اگر کچھ فرق ہو گا۔ تو اس میں ضرور کچھ توقف یا خلل پیدا ہو گا۔ اگر چلتی سُر کی طرف سے آکر بند سُر کی طرف بیٹھ کر سوال کرے تو وہ کام ہرگز نہ ہو گا۔ اگر پنچانگ ملے تو جزوی کام ہو۔ اگر عامل کا اس وقت دم باہر کو جاری ہو تو دیری۔ اگر سانس اندر کو جاتا ہو تو وہ کام فوراً ہو جاوے گا۔ اگر عامل اور سوال کنندہ کی سُر یکساں چلتی ہو۔ اور اگر اس میں تتو بھی دونوں کا ایک ہی تو وہ کام جلد ہونے والا ہے ———

سوال ۲۔

حمل ہے کہ نہیں؟

اگر کوئی سائل کسی عورت [illegible] کہ حمل ہے کہ نہیں تو دیکھیں کہ اگر سائل بند سُر کی طرف بیٹھ کر دریافت کرے تو حمل ہے۔ اگر چلتی سُر کی طرف ہو تو نہیں ہے۔

سوال ۳۔

اس حمل سے لڑکا ہو گا یا لڑکی؟

اگر بوقت سوال عامل اور سائل دونوں کا داہنا سُر چلتا ہو۔ تو فرزند صاحب اقبال ہو گا۔ عمر دراز ہو گی۔ اگر دونوں کا بایاں سُر چلتا ہو تو لڑکی عمر دراز ہو گی۔ اگر دریافت کنندہ کا بایاں اور عامل داہنا سُر چلتا ہو تو لڑکا ہو۔ مگر جلد مر جائے۔ اگر دو [illegible] برعکس ہو تو لڑکی لیکن وہ بھی مر جائے۔ اگر دونوں کا سکھمنا سُر چلے۔ تو اس حمل سے دو حمل لڑکے ہونگے۔ اگر اس وقت آکاش تتو چلتا ہو تو حمل ساقط ہو جائے گا۔ اگر دریافت کنندہ عامل کے بائیں طرف بیٹھ کر سوال کرے اور اس وقت عامل کا داہنا سُر چلتا ہو تو لڑکا ہو گا۔ مگر اس

کی والدہ مر جائے گی۔ اگر اس وقت جل یا پرتھوی تت چلتا ہو تو لڑکی۔ جل ہو تو لڑکا۔ وایو ہو تو لڑکی۔ اگنی ہو تو حمل ساقط ہو جائے۔ اگر اکاش تتو ہو تو مخنث پیدا ہو گا۔

قیام حمل کا ثمرہ

کتب پائے مستند میں لکھا ہے۔ اگر داہنی سُر ہو اور اس میں وایو تتو چلے اور اس وقت اگر نطفہ قیام پکڑے اور حمل ہو جائے تو جو لڑکا پیدا ہو وہ صاحب اقبال اور اس کی عمر دراز ہو گی۔ اگر بائیں سُر اور وایو تتو چلنے کے وقت قیام ہو تو اس کی والدہ کے مغز میں کوئی بیماری ہو۔ اگر بائیں سر میں جل یا پرتھوی تتو ہو۔ اور اس وقت حمل قرار پاوے تو لڑکی خوش قسمت اور عمر دراز ہو۔ اگر داہنے سر میں جبکہ اُس میں جل یا پرتھوی تتو چلتا ہو تو نطفہ شکم میں قیام پکڑے تو لڑکا ہو گا۔ مگر چند روز کے اندر اس کی والدہ انتقال کر جاوے یا چھ سات ماہ کا حمل گر جاوے۔ اگر اکاش تتو کے چلتے وقت حمل ہو جاوے تو بچہ پیٹ ہی میں غائب رہے۔ اگر سگھمنا سر میں حمل ہو تو پریت پیڑا سے حمل جاتا رہے اگر بچہ پیدا ہو تو بڑا مہاتما مثل جوگیشروں کے ہو گا۔

سوال ۴

بیمار کو شفا ہو گی؟

اگر کوئی شخص دریافت کرے کہ بیمار کو اس بیماری سے صحت ہو گی یا

نہیں پس جس طرف بیٹھ کر سائل نے سوال کیا ہے۔ اگر وہ سُر معہ پنچانگ کے ملتی ہو۔ تو بیمار جلد راضی ہو جاوے۔ اگر اس میں کچھ فرق ہو تو دیر سے شفا ہو۔ اگر بالکل مختلف ہو تو دیر بہت ہو۔ مرض طول پکڑے۔ اگر سائل چلتی سُر کی طرف سے اٹھ کر بند سر کی طرف بیٹھ کر سوال کرے تو بڑی مشکل سے آرام ہو۔ اگر سکھمنا سر ہو یا آکاش تتو اس وقت ہو۔ بیماری سخت ہو گی۔ یہاں تک کہ قریب المرگ ہو۔ جو وایو تتو ہو تو جلد مر جاوے۔ اگر اور تتو ہو تو شفا ہو گی۔

سوال ۵۔

برائے آمد مسافر

اگر آمد غائب کا سوال ہو اس وقت سائل اور عامل دونوں کا داہنا سر چلتا ہو تو مسافر جلدی واپس آئے گا۔ اگر دونوں کا بایاں سر دیر سے آئے۔ اگر دونوں کے سُر مختلف ہوں تو مسافر کو بہت دنوں تک اس سفر میں رہنا پڑے گا۔

روزمرّہ کا حال

اگر یہ دیکھنا ہو کہ آج کا دن کس طرح گزرے گا۔ تو اوّل بوقت طلوع آفتاب بروز سنیچر وار یا اتوار یا منگل وار۔ اگر داہنا سُر ہو تو تمام دن عیش و آرام گزرے گا۔ اگر برعکس یعنے بایاں چلتا ہو تو تکلیف و غم و غصہ اور تشویش سے طبیعت پراگندہ رہے گی۔ اگر بروز سوموار د

دیروار و شکروار بوقت طلوع آفتاب بایاں سر چلے تو تمام بآرام و خوشی سے گزرے۔ اگر برعکس چلے تو تکلیف پہنچے۔ اگر پندرہ ۱۵ یوم کا حال دیکھنا ہو تو اس طرح دیکھو کہ کرشن پکھ کی ایکم کو اگر داہنا سر چلے تو مبارک ہر طرح سے آرام ملے۔ اگر اس کے برعکس ہو تو تکلیف رہے۔ اگر شکل پاکھ کی ایکم بایاں سر چلے تو سعد و نیک آرام دکھلاوے اگر اس کے برعکس چلے تو نا مبارک تکلیف ہو۔

سُر کے بدلنے کا طریقہ

اگر کسی وقت ناقص سُر چلے تو اس کو فوراً بدل لینا چاہیے اول نہایت آسان طریقہ یہ ہے کہ جس سر کو چلانا ہو۔ اس کو جاری رکھو۔ اور دوسرے نتھنے میں روئی دے دو۔ دوم۔ اگر داہنا سُر چلانا منظور ہو تو بائیں کروٹ۔ اور اگر بائیں سر چلانی ہو تو داہنی کروٹ لیٹ جاوے سُر فوراً بدل جاوے گی۔ سوم۔ جو سُر چلتی ہو اس طرف کی بغل میں اپنا گوڈا خوب دباؤ۔ مگر یاد رہے کہ اگر بایاں گوڈا دباؤ گے تو داہنا سُر اگر داہنا گوڈا دباؤ گے۔ تو بایاں سُر جاری ہو جائے گا۔

سفر کا مہورت

اگر داہنے سر میں سفر مشرق و شمال کا کرے تو نہایت مبارک ہے۔ اگر چلتے وقت پہلے داہنا قدم اٹھا کر تین قدم چلے۔ اور پھر تھوڑا دم لے کر داہنا قدم چل دے تو کامیابی ہو۔ اگر مغرب یا جنوب کو جاوے تو بائیں سر میں جاوے اور پہلے بوقت روانگی بایاں

قدم اٹھا کر ۴ قدم پر تھوڑا دم لے کر اور پھر وہاں سے بایاں قدم اٹھا کر چلا جاوے تو کامیابی ہوگی۔ مگر پنچانگ کا لحاظ ضرور رکھے۔ اگر سکھمنا یا آکاش تتو میں سفر میں جاوے تو پھر تکلیف پاوے۔ اور وطن نہ آوے۔ اگر حاکم کے پاس بوقت خفگی حسب الطلب جانا پڑے۔ تو اس وقت جو سر چلتا ہو وہی قدم اٹھا کر جاوے۔ اور بعض کا قول ہے کہ اگر داہنا سر چلتا ہو تو اول داہنا قدم اٹھا کر تین قدم جاوے اور تھوڑی دیر دم لے کر پھر داہنا قدم اٹھا کر چل دے۔ اس طرح بایاں چلے تو بایاں قدم اٹھا کر چل دے۔ مگر ۴ چار قدم پر ٹھہر کر پھر بایاں قدم اٹھا کر چلا جاوے۔ جس وقت حاکم کے پاس پہنچے سُر کو دیکھے۔ اگر داہنا سر ہو تو حاکم کے دائیں طرف۔ اگر بایاں سُر ہو تو حاکم کے بائیں طرف کھڑا ہو کر جواب دے۔ تو ہر طرح کی مہربانی ہوگی۔

احوال سال

جس طرح جوتشی یا رمّال لوگ بذریعہ علم سال کا احکام بیان کرتے ہیں۔ اس طرح علم سرودھا کے عامل بھی احوال سال بذریعہ اس علم سے معلوم کیا کرتے ہیں۔

طریقہ۔ اس کا یہ ہے کہ جس روز میکھ کی سنکرانت یا چیت سُدی ایکم یعنی جس وقت سورج میکھ راشی پر آئے یا جس وقت نوروز ہو۔ اگر یہ وقت نہ ملے تو اس روز بوقت طلوع آفتاب دیکھے کہ کون سُر چلتا ہے۔ اگر بائیں سُر چلے اور اس میں پرتھوی تتو ہو تو سال نو کا ثمرہ بہت اچھا ہوگا۔ لوگوں میں خوشی اور خورمی ہوگی۔ زراعت بہت ہو۔ اور بارش باموقع

ہوگی۔ اگر داہنا سُر چلے اور اس میں جل یا پرتھوی تتو ہو تو غلہ و نعمت فراواں ہو اور بارش خوب ہو۔ مگر گھاس کمیاب ہو اور غلہ کا نرخ ارزاں رہے۔ اگر بایاں سُر میں اگنی تتو ہو تو آسمان ابر محیط رہے۔ مگر بارش امید سے کم ہو نرخ غلہ اوسط۔ امراض فارش و دنبل وغیرہ بکثرت ہوں۔ اور اگر دائیں سُر میں اگنی تتو ہو تو بارش کم اور قحط اور مرگ مفاجات سے لوگ توبہ توبہ پکاریں گے۔ اگر ایک سر میں والد تتو ہو تو باران بے وقت ہو اور سال کے آخر میں غلہ کا نرخ گراں ہو جاوے۔ اور شاہوں میں آثار جنگ نمایاں ہوں۔ اگر بائیں سر میں آکاش تتو چلے تو جان لو کہ اس سال میں قیامت برپا ہوگی۔ بارش ایک قطرہ نہ پڑے۔ فاقہ کشی کا بازار گرم رہے۔ اگر سکھمنا سر ہو تو بارش کثرت سے ہو۔ زراعت کو نقصان پہنچے اور کوئی بادشاہ تخت نشین ہو۔ مگر اس کے دیکھنے والا خود ایک سال کے اندر اندر مرجاوے۔

علاماتِ مرگ

(۱) دانایان علم راز نے لکھا ہے کہ اگر کسی شخص کا رات دن داہنا سر چلتا رہے۔ تو اس کی زندگی کے باقی ۳ برس ہوتے ہیں۔ اگر دو دن اور دو رات برابر داہنا سُر چلے تو اس کی زندگی ایک برس باقی ہوتی ہے اگر پانچ دن رات برابر داہنا سُر چلتا رہے تو ایک سال کے اندر اندر وہ شخص اس دار فانی سے کوچ کر جاوے۔ اگر پندرہ یوم برابر رات دن داہنا سُر چلے تو زندگی کی میعاد ۶ ماہ جاننی چاہیئے اگر ۲۰ یوم دن و رات برابر سُر چلے تو صرف ۳ ماہ زندگی باقی خیال کرے۔ اگر ایک ماہ برابر چلتا رہے تو دو دن اپنی حیات مستعار کی میعاد تصور کرے مرنے سے

پہلے چار گھڑی ناک کے راستہ سانس آنا بند ہو جاتا ہے۔ اور منہ کے راستہ آتا ہے۔ اگر کسی شخص کی پانچ گھڑی برابر سکھمنا سُر چلے تو جان لے کہ اب آخری وقت سفر کا پیش آگیا ہے۔ اگر تین دن تک برابر آکاش تتو چلتا رہے تو اپنے قیام کے دن ایک برس خیال کرے۔ اگر کچھ دنوں تک رات کے وقت بایاں اور دن کو دائیاں سُر چلے تو اس شخص کو اپنے سفر کے لئے تیار رہنا چاہیئے۔

(۳) اگر سورج کی شعاعیں نظر نہ آویں تو ایام زندگی گیارہ روز تصور کرے۔

(۴) ایک ہفتہ موت سے پہلے آواز میں فرق آجاتا ہے۔ اور پانچ روز بیشتر بینائی میں اور تین روز بیشتر خوشبو و بدبو میں تمیز نہیں رہتی۔ دو روز بیشتر زبان منہ سے باہر نہیں نکل سکتی۔ اور چند یوم پہلے اگر اس شخص کی زبان کڑوی یعنے اگر اس کا سبھاؤ غصہ کا ہے تو علیم الطبع۔ اگر علیم الطبع ہے تو تند مزاج ہو جاتا ہے مرنے کے دو ایک روز پہلے چہرہ کی کل علامتیں بدل جاتی ہیں۔ بال بکھر جاتے ہیں۔ بعضوں کے دانت سیاہی مائل اور زبان شام رنگ کی ہو جاتی ہے۔

(۵) جو کوئی شخص اس منتر کو ہر روز صبح دوپہر شام پڑھ لیا کرے تو اس کے تمام پاپ نشٹ ہو جائیں اور اس کو اپنی مرگ کا حال چند یوم پہلے ہی معلوم ہو جائے گا۔

منتر

اوم۔ ستم۔ پرم۔ برمھ۔ پرشم۔ کرشن

منگلم ۔ اُوردھ ۔ لنگم ۔ ترچاکشم ۔ لبشن ۔ روپم
نمونمہ

مگر جب اس کی موت قریب ہو گی تو اس کو وہ وقت اس طرح معلوم ہو گا کہ اس منتر کے حسب تفصیل ذیل الفاظ اس کی یاد سے بھول جائیں گے ۔ یعنے اس کی زندگی کے ۶ چھ ماہ بیشتر لفظ اوّل اوم یاد سے بھول جائے گا ۔ اور پانچ ۵ ماہ بیشتر (ستھم) اور چار ۴ ماہ بیشتر (پرم برمھ) اور ۳ تین ماہ بیشتر (برشم) اور دو ۲ ماہ بیشتر (کرشن منگلم) اور ایک ماہ بیشتر (ترچاکشم) اور تین ۳ بیشتر (بشن روپم) اور آخری دم واپسی کے وقت (نمونہ) یاد سے فراموش ہو جائے گا ۔

(۶) درازی عمر میں لکھا ہے کہ اگر چار یا آٹھ یا بارہ یا بیس دن تک یا اس سے بھی زیادہ رات دن بایاں سُر چلے تو اس کی حیات دیرپا بلکہ المضاعف ہونے اور درازی عمر کی بشارت ہے ۔ لکھا ہے کہ جس قدر بائیاں سُر زیادہ چلے اس قدر صحت اور عمر کی زیادتی اور جس قدر دائیاں سُر چلے اس قدر کمی عمر کی علامت ظاہر ہوتی ہے ۔ مگر ان میں دن اور رات کا لحاظ ضروری ہے ۔ اور جو شخص دن میں تو چندرماں سُر چلاوے اور سورج سُر کو بند رکھے اور رات یعنے بعد غروب آفتاب چندرماں سُر بند کر دے اور سورج سُر جاری رکھے تو اس کی عمر بہت بڑھتی ہے ۔

پانچ تتوں کے
جانوروں کا بیان

پیارے ناظرین ! آج ہم آپ کو ان پانچ جانوروں کے مخفی حالات بتلاتے ہیں کہ جن پر آپ کی زندگی کا دار و مدار ہے ۔ یوں تو وہ ہر وقت آپ کے روبرو موجود رہتے ہیں ۔ مگر گمان پڑتا ہے کہ شاید آپ ان کے اصلی مقصد سے واقف نہیں ہیں ۔ اس لئے اس جگہ میں کچھ حال مختصر ان کا درج کرتا ہوں ۔ امید ہے کہ اگر آپ شوق سے بنظر غور ملاحظہ فرما کر اس پر عمل کریں گے ۔ تو آپ علم راز کے مخفی رموز سے ماہر ہو کر خود وہر ایک امور دینی و دنیاوی کے اسرار مخفی حالات اور شبہہ آشبہہ حال یعنے ثمرہ نیک و بد کو فوراً معلوم کر لیا کریں گے ۔

پیارے دوستو ! دنیا میں علم راز پر سینکڑوں کتابیں لکھی گئی ہیں ۔ اپنی اپنی جگہ نہایت عمدہ ہیں ۔ مگر آج یہ تحفہ علم اسرار غیبی کا جو آپ کے پیش نظر کیا جاتا ہے ۔ یہ حکمائے ہنود کی ایجاد سے سنسکرت میں اس کا اصلی نام پنچ پکشی ہے ۔ مگر میں نے اس تحفہ نادرہ نام اسرار عجائبات خمسہ معروف بہ مفتاح الغیب رکھا ہے ۔ جہاں تک دیکھا گیا ہے اس کے اصول علم سرودھا سے ملتے جلتے ہیں ۔ جس کو پاس انفاس کہتے ہیں ۔ کیونکہ جس طرح علم سرودھا کی بنیاد پانچ تتوں پر ہے اس طرح اس کا دار و مدار بھی پانچ پر ہے اور یہ وہی پانچ ہیں ۔ جن کا ذکر اوّل میں کر چکے ہیں ۔ اور بتلا چکے ہیں ۔ کہ دنیا مرکب بہ عناصری ہے سے قائم ہے اور آخر پھر انہیں میں غائب ہو جائے گی ۔ پس وہ

پانچ تت حسب ترتیب ذیل مانے جاتے ہیں۔
اوّل (خلا) یعنے اکاش۔ دوم وایو (ہوا) سوم اگنی (آتش) چہارم جل (آب)
پنجم پرتھوی (خاک) مگر ترتیب ان کی حسب ذیل ہے:۔

خاک۔ آب۔ آتش۔ باد۔ خلا۔

پس دانایان علم راز نے ان پانچ تتوں کو پانچ جانوروں سے نسبت
دی ہے۔ یعنی پرتھوی سے شکرا۔ اور آب سے پنگل اور آتش
سے کوّا۔ اور باد سے مرغا اور خلا سے مور منسوب ہے۔ صورتیں ان
پانچوں جانوروں کی حسب ذیل ہیں۔



فصل دوم

پانچ سُروں سے جانوروں کی نسبت

جاننا چاہیئے کہ دنیا کا کل کاروبار حروف مقررہ سے جاری ہ
اردو میں ۳۶ حروف ہیں۔ جو بدوں ملنے اعراب کے ناط
نہیں ہوتے۔ مگر بعض حروف اس میں ایسے ہیں جو ایک دوسرے سے ہمجن

دو باہم آواز میں اس لئے تجنیس خطی کے لحاظ سے ان میں سے سات
حروف خارج کر کے باقی صرف ۲۸ حرف ابجدی قائم کئے گئے ہیں۔
جو زیر و زبر و پیش ضم کرنے سے ناطق ہوتے ہیں۔ مگر سنسکرت زبان
میں اصل حرف ۳۶ ہیں۔ اور معہ سُروں کے ۵۲ ہیں۔ ۳۶ کو بجن کہتے ہیں
پس ان سُروں سے ۳۶ حرف ناطق ہو جاتے ہیں۔ اور اصل میں ان سولہ سر
کی پانچ سُر ہیں۔ جو ہر ایک حرف کے اوّل اور آخر میں آواز دیتے ہیں اور بعض
ان کو سوتر گھی کہتے ہیں۔ کیونکہ کوئی شبد (کلمہ) ایسا نہیں جس کے اوّل آخر
میں یہ پانچ سُریں نہ آواز دیتی ہوں اور وہ پانچ سُریں یہ ہیں۔

آ ای اُو اے او

تمام حروف سنسکرت کا مدار ان پانچ سُروں پر ہے۔ جن کو علمائے
علم اسرار غیبی نے پانچ تتوں یعنے حواس خمسہ سے نسبت
دے کر ان کو پانچوں جانوروں پر تقسیم کیا ہے۔ لہٰذا اوّل ہم نقشہ
ذیل میں سنسکرت ۳۶ حروف صامتہ سے صرف ۳۰ حرف کا نقشہ
معہ سُروں کے درج کرتے ہیں اور دوسرے نقشہ نمبر ۲ میں پانچوں
سُروں کے جانور معہ تتوں کے درج کی گئی ہیں۔

نقشہ نمبر ۱

سُر متعلق بہ حروف

نمبر شمار سُر	अ آ	इ ای	उ اُو	ए اے	ओ او
۱	क گ	ख کھ	ग گ	घ گھ	च چ
۲	छ چھ	ज ج	झ جھ	ट ٹ	ठ ٹھ
۳	ड ڈ	ढ ڈھ	त ت	थ تھ	द د
۴	ध دھ	न ن	प پ	फ ف	ब ب
۵	भ بھ	म م	य ی	र را	ल ل
۶	व و	श ش	ष کھیا	स س	ह ح

نوٹ:۔ پانچوں سُروں کے متعلقہ حرف ہر ایک سُر کے زیریں درج ہیں اس طرح خیال کریں ۞

(نقشہ نمبر ۲)

پانچ تتو معہ سُر و مالک جانور

تتو	خاک	آب	آتش	باد	خلا
سُر	अ آ	इ ای	उ او	ए اے	ओ او
مالک جانور	شکرا	پنگل	کوا	مرغا	مور

ہفت یوم سے جانوروں کی نسبت کا بیان

جاننا چاہئے کہ تمام فلک البروج کے ۳۶۰ درجہ ہیں جن کے بارہ حصّہ ہیں اور ہر ایک حصّہ کا نام برج مقرر ہے۔ اس لئے ایک سال کے بارہ مہینے ہوتے ہیں جن کو اہل یونان برج اور اہل ہنود راشی بولتے ہیں۔ اور سات افلاک ہیں۔ جن کی ترتیب نزد اہل یونان اس طرح پر ہے۔ کہ زحل، مشتری۔ مریخ، شمس، زہرہ۔ عطارد۔ قمر اور اہل ہنود حساب کا آغاز شروع آفتاب سے اس طرح کرتے ہیں کہ سورج۔ چندرماں، منگل، بدھ برہسپت، شکر، سنیچر پس اسی حساب سے دنوں یومیوں کی ترتیب سیاروں کے ناموں پر مقرر ہے یعنی سورج کو اتوار، چندرماں کو سوموار منگل کو منگلوار۔ بدھ کو۔ بدھوار، برہسپت کو ویروار، شکر کو شکروار، سنیچر کو سنیچروار کہتے ہیں۔ پس ہر ایک ماہ میں ساتوں یوم گزرتے ہیں۔ اور ایک یوم کی شب و روز میں ۶۰ گھڑیاں ہوتی ہیں اور ہر ایک ماہ کے دو حصہ ہوتے ہیں جنکو اہل ہنود شکل پکش و کرشن پکش کہتے ہیں، اور بعض سُدی و بدی یعنی چاندنا حصّہ و اندھیرا حصّہ، چاندنا حصہ وہ ہے جس میں چندرماں کی روشنی بڑھتی رہے یہ یوم ایکم سے پورنماشی تک ہوتے ہیں، اور کرشن پکش یعنی اندھیرا حصّہ وہ ہے جس میں چندرماں کی روشنی کم ہوتی جاتی ہے اس کا آغاز ایکم سے اماوش تک ہوتا ہے، جنتری رائج الوقت سے

بخوبی معلوم ہو سکتا ہے پس ان دونوں حصوں میں ان پانچوں جانوروں کو علیحدہ علیحدہ ترکیب سے نسبت دی گئی ہے ۔ اسلئے نقشہ ذیل نمبر ۳ میں چاندتے حصے کے جو جانور مالک ہیں وہ درج کئے گئے ہیں اور نقشہ نمبر ۴ میں اندھیرے حصے کے جو مالک ہیں وہ درج کئے گئے ہیں پس ان ہر دو حصوں میں دونوں کے مالک بموجب نقشوں کے سمجھنے چاہئیں اور ہر ایک دن کے ذیل میں اس روز کی رات کا مالک بھی درج کر دیا گیا ہے ؛

شکل پکش کے دن اور رات کے مالک

نام یوم	اتوار	سوموار	منگلوار	بدھوار	دیروار	شکروار	سنیچروار
مالک جانور طلوع آفتاب	شکرا	پنگل	شکرا	پنگل	کوا	مرغا	مور
مالک جانور غروب آفتاب	مرغا	مور	مرغا	کوا	پنگل	شکرا	مور

نوٹ :- چونکہ جانور پانچ ہیں اور دن سات ہیں اسلئے دو کے حصے میں دو یوم تقسیم میں آتے ہیں ؛

کرشن پکش کے دن اور رات کے مالک

نام یوم	اتوار	سوموار	منگلوار	بدھوار	دیروار	شکروار	سنیچروار
مالک جانور طلوع آفتاب	مرغا	مور	مرغا	کوا	پنگل	شکرا	مور
مالک جانور غروب آفتاب	شکرا	پنگل	شکرا	پنگل	کوا	مرغا	مور

نوٹ :- شکل پکش کی رات کے جو مالک ہیں وہ کرشن پکش کے دنوں کے اور جو شکل پکش کے دن کے جو مالک ہیں وہ کرشن پکش کی رات کے مالک ہیں ؛

دربیان منسوبات جانوران

چونکہ ان پانچ جانوراں کے منسوبات بہت ہیں ۔ جس طرح کہ علم نجوم میں بروجوں اور سیاروں کے منسوبات ہیں اس طرح ان پانچوں جانوروں کے ہیں ۔ اور یہ پانچوں جانور علم نجوم کے مقررہ اصولوں یعنی بروجوں سیاروں اور تتھوں اور نچھتروں وغیرہ سے متعلق ہیں لہذا نقشہ ذیل نمبر ۵ میں منسوب جانور بہ بروج و نقشہ نمبر ۶ میں منسوب تتھ اور نقشہ نمبر ۷ میں منسوب بہ نچھتر اور نقشہ نمبر ۸ میں دیگر منسوبات جانوران درج کی گئی ہیں جو بوقت سوال و احکام کے کارآمد ہیں ؛

نقشہ نمبر ۵

منسوب بہ بروج

واضح ہو کہ بارہ بروج صبح و شام میں گزرتے ہیں جن میں چھ یعنی تو دن میں اور چھ رات کو ۔ اس لئے ہر ایک بروج کے مالک جانور صبح و شام کے نقشہ ذیل میں درج ہیں ۔ پس بوقت مطلوب جو

لگن ہوگا۔ اُس کا مالک جانور بموجب نقشہ ذیل خیال کریں:

نام جانور	شکرا	پنگل	کوا	مرغا	مور
مالک بروج دولوم	میکھ سنگھ برچھک	متھن کرک کنیا	دہن مین	تلا برچھک	مکر کنبھ
مالک بروج درشب	برکھ و تلا	دہن مین	متھن و کنیا	میکھ سنگھ برچھک	مکر کرک کنبھ

نقشہ نمبر ۶

منسوب بہ تتھ

جاننا چاہیئے کہ ہر ایک ماہ کی تاریخوں کو چندرماں کی رفتار کے لحاظ سے تتھیں کہتے ہیں اور یہ ہمیشہ کم و بیش ہوتی رہتی ہیں۔ جنتری رائج الوقت سے تتھوں کی کمی بیشی بخوبی معلوم ہوسکتی ہے

نام جانور	شکرا	پنگل	کوا	مرغا	مور
نام تتھائے	۱-۶-۱۱ ایکم - چھٹہ ایکادشی	۲-۷-۱۲ دوج - ستمی دوادشی	۳-۸-۱۳ تیج - اشمٹی تودشی	۴-۹-۱۴ چوتھ - نومی چودس	۵-۱۰-۱۵-۳۰ پنچمی - دسمی پورنماشی - اماوس

نقشہ نمبر ۷

منسوب بہ نچھتر

جاننا چاہیئے کہ منازل قمر یعنے نچھتر ۲۸ ہیں مگر ایک نچھتر بباعث سریع السیر ہونے کے چھوڑ کر باقی ۲۷ نچھتر ہیں جو ہر روز گزرتے ہیں مگر یہ ہمیشہ کم و بیش

ہوتے رہتے ہیں۔ جنتری رائج الوقت میں ہر روز کا نچھتر معہ گھڑی وپل کے درج ہوتا ہے لہذا بوقت ضرورت جنتری سے وقت مطلوب کا نچھتر بخوبی معلوم ہوسکتا ہے اسلئے نقشہ میں صرف نام نچھتر جو جانوروں سے منسوب ہیں درج کئے گئے ہیں۔

نقشہ نمبر ۷

نام جانور	شکرا	پنگل	کوا	مرغا	مور
نام نچھتر	اشنی بھرنی کرتکا وشاکھا - مرگشر	آردرا پنراس پکھ اشلیکھا مگھا پوربا پھاگنی	اترا پھاگنی ہست چترا - سواتی انشاکھا - انرادہا	جیشٹا مولا پورا کھاڑ اترا کھاڑ شروان	دھنشٹا ست بکھا پوربا بھادرپد اترا بھادرپد ریوتی

پانچوں جانور کی طاقت کا بیان

جاننا چاہیئے کہ ان پانچوں جانوروں سے کوا زیادہ طاقتور ہے۔ اور کوا سے کمزور شکرا و شکرا سے کمزور مرغا اور کوا شکرا مرغا سے کمزور پنگل۔ اور ان سب سے کمزور مور ہے۔ اسی طرح مور سے زیادہ طاقتور پنگل اور پنگل سے مرغا۔ اور مرغا سے شکرا۔ اور شکرا سے کوا طاقتور ہے ؛

نقشہ نمبر ۸

منسوبات جانوروں میں

نقشہ ذیل میں ہر ایک جانور کے منسوبات درج کئے جاتے ہیں۔

جو بوقت احکام کار آمد ہیں :۔

منسوبات جانور	شکرا	پنگل	کوا	مرغا	مور
تتو	خاک	آب	آتش	باد	خلا
سُر	अ آ	इ ای	उ اُو	ए اے	ओ او
صفت	بو	مزہ	روشنی	سپرش	شبد
پرش یعنی سوال	مول	جیو	دہاتو	مول جیو	جیو دھاتو
اوقات	مستقبل	ماضی	حال	حال	غائبانہ
وقت	صبح صادق	دوپہر سے پہلے	دوپہر	دوپہر سے بعد کا	شام
مزہ	میٹھا	کسیلا	چرپرا	کھٹا	مرکب
جہات در یوم	مشرق	جنوب	مغرب	شمال	وسط
جہات در شب	وسط	شمال	مشرق	جنوب	مغرب
رنگ	سنہری	سفید	سُرخ	شام	سبز
ماہ	ساون چیت کاتک	جیٹھ اساڑھ بھادوں	پھاگن مگھر بیساکھ	پوس ماگھ	اسوج
قوم	برہمن	دیش	چھتری	شودر	چنڈال
صورت	دو پایہ	چو پایہ	دو پایہ	سینگ والا	پرند
تذکیر تانیث	مذکر	مؤنث	مذکر	مونث	مخنث
اعضا	منہ	بازو و گردن	چھاتی	پشت	پاؤں
دوست	مور، پنگل	شکرا، مور، مرغا	مور	مور	شکرا، مرغا، پنگل
دشمن	کوا، مرغا	کوا	پنگل، شکرا، مرغا	شکرا، کوا	
مدت	دن و گھڑی	پکش	ماہ	۶ ماہ	ایک سال

دربیان ساعت یعنی دورہ جانوراں

جاننا چاہیئے کہ نجوم میں سات ساعتیں شب و روز میں جو ساتوں سیاروں کے نام پر مقرر ہیں گزرتی ہیں اور ایک ساعت ایک گھنٹہ یعنے ڈھائی گھڑی کی ہوتی ہے۔ اسی طرح یہ پانچوں جانور شب و روز میں طلوع و غروب ہوتے رہتے ہیں۔ مقررہ اوقات طلوع سے غروب تک فی جانور ۶ گھڑی کی ہے بشرطیکہ دن و رات ۳۰ و ۳۰ گھڑی کا ہو مگر ہمیشہ دن و رات کی گھڑیاں کم و بیش ہوجاتی ہیں۔ کیونکہ آفتاب گاہے سریع السیر گاہے بطی السیر ہوتا رہتا ہے۔ اس لئے جنتری رائج الوقت میں ہر روز کے دن رات کی گھڑیاں مفصل درج ہوتی ہیں۔ پس وقت مطلوبہ پر جنتری سے اس روز کی گھڑی و پل دیکھنے چاہئیں جس قدر ہوں ان کو پانچ پر تقسیم کر دو۔ خارج جو قسمت گھڑی و پل ہونگے وہ ایک جانور کے طلوع و غروب کے اوقات ہوگی۔ اس طرح رات میں عمل کرنا چاہیئے۔ پس شکل پکش و کرشن پکش کے لحاظ سے جو جانور بموجب نقشہ نمبر ۹ و نمبر ۴ جو سابق میں مذکور ہوچکے ہیں۔ جیسی یوم یا

شب کا مالک ہے۔ وہ اول اس روز طلوعِ آفتاب سے اپنے حصّہ کی گھڑیوں تک طلوع یعنی دورہ کرتا ہے۔ اور باقی دیگر جانور جُدا جُدا خواہشوں میں شمار کئے جاتے ہیں۔ پانچوں جانوروں کی ترتیب یوم حسب ذیل ہے:

شکرا۔ پنگل۔ کوا۔ مرغا۔ مور اور شب یعنی رات کی ترتیب حسب ذیل ہے۔ شکرا۔ کوا۔ مور۔ پنگل۔ مرغا

پس جو جانور جس یوم کا مالک ہے۔ اول وہ طلوع آفتاب سے طلوع کرے گا۔ بعدازاں ترتیب مندرجہ بالا سے جو پانچواں ہے طلوع کرے گا۔ اس طرح تمام دن میں پانچوں جانور دَورہ میں رہیں گے۔ اور بعد غروب آفتاب جو جانور جس یوم کا مالک ہے۔ وہ بموجب ترتیب رات کے اول دَورہ کرے گا۔ بعدازاں اس سے دوسرا علیٰ ہذا القیاس اس طرح تمام جانور شب و روز میں اپنا اپنا دَورہ کرتے رہتے ہیں۔ لہٰذا ذیل میں نقشہ نمبر ۹ شکل پکش روز و شب اور نقشہ نمبر ۱۰ میں کرشن پکش روز و شب کا دورہ ساتوں یوموں کا دَرج کیا جاتا ہے۔ جس میں ساتوں یوموں کے جانوروں کا دورہ بالترتیب معلوم ہوگا۔ پس وقت مطلوب پر اگر دن ہو تو دن کی گھڑیوں اگر رات ہو تو رات کی گھڑیوں کو معہ پلوں کے جس قدر ہوں ۵ پر تقسیم کر دو جو خارج قسمت ہو اس کو ایک جانور کے دورہ کی گھڑیاں خیال کرو۔ اگر شکل پکش ہو تو نقشہ نمبر ۹ کے بموجب اگر کرشن پکش ہو تو نقشہ نمبر ۱۰ کے مطابق وقت مطلوبہ کا جانور معلوم کر لو۔

نقشہ نمبر ۹

دورہ در شکل پکش

یوم	آلوار	سوموار	منگلوار	بدھوار	ویروار	شکروار	سنیچروار
	شکرا	پنگل	[illegible]	[illegible]	شکرا	مرغا	مور
	مور	شکرا	مور	شکرا	پنگل	کوا	مرغا
	مرغا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کوا
	کوا	مرغا	کوا	مرغا	مور	شکرا	پنگل
	پنگل	کوا	پنگل	کوا	مرغا	مور	شکرا
شب	آلوار	سوموار	منگلوار	بدھوار	ویروار	شکروار	سنیچروار
	مرغا	مور	مرغا	کوا	پنگل	شکرا	مور
	شکرا	پنگل	شکرا	مور	مرغا	کوا	پنگل
	کوا	مرغا	کوا	پنگل	شکرا	مور	مرغا
	مور	شکرا	مور	مرغا	کوا	پنگل	شکرا
	پنگل	کوا	پنگل	شکرا	مور	مرغا	کوا

ترکیب معلوم کرنے طلوع جانور در شکل پکش

یوں تو نقشہ مذکورہ نمبر ۹ میں مفصل ترکیب درج کر دی گئی ہے مگر پھر بھی ایک مثال ذیل میں درج کر دی جاتی ہے تاکہ کسی صاحب کو دریافت کرنے کی ضرورت نہ پڑے۔ مثلاً شکل پکش بروز اتوار ایک شخص ۱۵ گھڑی دن چڑھے پر آیا اور سوال کیا۔ پس اول نے جنتری رائج الوقت کو دیکھا کہ اُس تاریخ میں دن کتنی گھڑی ہے معلوم ہوا کہ دن ۲۸ گھڑی ۲۰ پل کا ہے اور رات ۳۱ گھڑی ۴۰ پل کی۔ پس جب ۲۸ گھڑی ۲۰ پل کو ۵ پر تقسیم کیا تو خارج قسمت ۵ گھڑی ۴۰ پل ہوئے جو ایک جانور کے دَورہ کا وقت ہے پس طلوع آفتاب سے ۵ گھڑی ۴۰ پل تک تو شکرا جو اس کا مالک ہے دَورہ کرے گا۔ اور بعد ازاں ۱۱ گھڑی ۲۰ پل مور کا دَور رہا۔ اس کے بعد ۱۷ گھڑی تک مُرغا کا وقت ہے۔ پس ہمارا وقت مطلوب میں مُرغا کا دورہ ہے۔ کیونکہ مرغا ۱۱ گھڑی ۲۰ پل کے بعد طلوع ہو کر ۱۷ گھڑی گزرنے پر غروب ہو جائے گا۔ اور ہمارا وقت ۱۵ گھڑی دن چڑھے کا ہے۔ پس اس طرح مثلاً امروز رات ۳۱ گھڑی ۲۰ پل ہے۔ اس کو ۵ پر تقسیم کیا۔ ایک جانور کے حصّہ میں ۶ گھڑی ۲۰ پل آئے۔ پس اتوار کو غروب آفتاب ہوتے ہی مُرغا کا دور شروع ہو گا جو غروب آفتاب کے بعد ۶ گھڑی ۲۰ پل تک رہے گا۔ اس کے بعد اس قدر بعد کوّا بعد مور اور بعد ازاں پنگل اپنا دَورہ کرے گا اور

دوسرے روز سوموار کو صبح پھر پنگل ہی طلوع کرے گا۔ پس اس طرح تمام جانوروں کا دورہ ساتوں یوم میں معلوم کر لینا چاہیئے۔

نقشہ نمبر ۱۰

دورہ جانوران در شکل پکش

نمبر شمار / یوم	اتوار	سوموار	منگلوار	بدھوار	دیروار	شکروار	سنیچروار
۱	مرغا	مور	مرغا	کوا	پنگل	شکرا	مور
۲	شکرا	پنگل	شکرا	مور	مرغا	کوّا	پنگل
۳	کوا	مرغا	کوا	پنگل	شکرا	مور	مرغا
۴	مور	شکرا	مور	مرغا	کوّا	پنگل	شکرا
۵	پنگل	کوا	پنگل	شکرا	مور	مرغا	کوّا
نمبر شمار / شب	اتوار	سوموار	منگلوار	بدھوار	دیروار	شکروار	سنیچروار
۱	شکرا	پنگل	شکرا	پنگل	کوا	مرغا	مور
۲	مور	شکرا	مور	شکرا	پنگل	کوا	مرغا
۳	مرغا	مور	مرغا	مور	شکرا	پنگل	کوا
۴	کوا	مرغا	کوا	مرغا	مور	شکرا	پنگل
۵	پنگل	کوا	پنگل	کوا	مرغا	مور	شکرا

ترکیب معلوم کرنے طلوع جانور در کرشن پکشن

اب ہم بموجب نقشہ نمبر ۱ کرشن پکش کی مثال ذیل میں درج کرتے ہیں
کہ ایک شخص بروز شکروار ۱۱ گھڑی ۴۱ پل دن چڑھے پر دریافت
کرتا ہے پس جنتری میں دیکھا تو اس دن دنمان ۲۵ گھڑی ۵ پل کا
ہے اور رات ۳۴ گھڑی ۵۵ پل کی ہے ۔ پس جب دن کو پانچ پر
تقسیم کیا تو خارج قسمت ۵ گھڑی ۱ پل ہوئے پس اوّل بروز شکروار
طلوع آفتاب سے ۵ گھڑی ایک پل تک بگلا جو اس یوم کا مالک
ہے ۔ طلوع رہا اور بعد ۱۰ گھڑی ۲ پل تک اس کے بعد کوّا کا دورہ
رہا ۔ اس کے بعد ۱۵ گھڑی ۳ پل تک مور ۔ اور اس کے بعد
۲۰ گھڑی ۴ پل تک پنگل کا دورہ ہے ۔ پس ہمارے وقت مطلوب
میں پنگل کا طلوع ہوتا ہے ۔ جو پندرہ گھڑی ۳ پل کے بعد شروع
ہوا ہے اور ۲۰ گھڑی ۴ پل تک رہے گا ۔ پس اس طرح رات
اس روز ۳۴ گھڑی ۵۵ پل کی ہے ۔ ۵ پر تقسیم کیا تو خارج قسمت
۶ گھڑی ۵۹ پل ہوئے ۔ پس اس روز غروب آفتاب کے بعد
۶ گھڑی ۵۹ پل تک مرغا بعد ازاں اس قدر کوا اس کے بعد پنگل
اس کے بعد شکرا ۔ اس کے بعد مور طلوع رہے گا ۔ پس رات گزر
جائیگی ۔ اور دوسرے روز سنیچروار کو صبح مور طلوع کریگا ۔ اس طرح
جانوروں کا دورہ دونوں پکشوں میں بموجب نقشوں کے رہتا ہے ۔ جو
بخوبی معلوم ہو سکتا ہے ؁

دربیان چیشٹا یعنی خواہش

جاننا چاہیئے کہ چیشٹا کے معنے خواہش یا حالت کے ہیں اور یہ پانچ
قسم کی مقرر ہیں ۔
اوّل بھوجن یعنے ساکن ۔ دوم گمن یعنے سفر ۔ سوم راج یعنی حکمرانی
چہارم نندرا یعنی آرام ۔ پنجم ۔ مرتیو یعنے مرگ ۔ یہ پانچ حالتیں ہر ایک جانور
کی ہوتی ہیں اور اس کے معلوم کرنے کے ۳ طریقہ ہیں جو ذیل میں درج
کئے جاتے ہیں ۔
اوّل ۔ جب ایک جانور دورہ میں ہوتا ہے ۔ تو اس وقت دیگر جانور
مختلف اوستھا یعنے حالت میں پڑے رہتے ہیں ۔ اور بعد ازاں وہ
باترتیب دورہ کے جانور کے انتر میں بھگتتے ہیں ۔ مگر اول جو جانور دورہ
کرتا ہے وہ خود اپنا دورہ پانچ قسم کی خواہشوں سے پورا کرتا ہے
مثلاً جس جانور کا دورہ ہے ۔ اگر اس کا دورہ ۶ گھڑی کا ہے ۔ تو
وہ اس میں ۱ گھڑی ۳۰ پل تک بھوجن یعنے استھر رہے گا ۔ اور
بعد ازاں ایک گھڑی ۱۵ پل تک سفر کی حالت میں ہوگا ۔ بعد ازاں
۲ گھڑی راج یعنی حکومت کرے گا ۔ اور بعد ازاں ۴۵ پل نندرا یعنے
آرام کرے گا ۔ اور بعد ازاں ۳۰ پل تک مرتیو یعنی مرگ میں ہوگا ۔
اگر دن کم و بیش ہو تو اسی حساب سے اس جانور کی بوقت سوال

حالت معلوم کرنی چاہئے۔ یہ طریقہ مفصل حالات پرشن اور ضمیر دیکھنے
کے کام آئے گا۔ جیسا کہ باب دوم فصل اول میں مذکور ہو چکا ہے۔
دوم۔ یہ کہ جو جانور دورہ میں ہوتا ہے وہ بھوجن یعنے
ساکن کہلاتا ہے۔ اور دیگر جانور گمن۔ راج۔ نندرا۔ مرتیو کی اوستھا
میں ہوتے ہیں۔ اور پھر یہ با ترتیب اسی دورہ کرنے والے جانور کی
مقررہ گھڑیوں میں طلوع کرتے ہیں۔ اس کی یہ ترکیب ہے۔ کہ جس
قدر دورہ کرنے والے جانور کی گھڑیاں اس روز اس کے وقت کی
ہیں۔ ان کو پانچ پر تقسیم کرو۔ جو خارج قسمت ہوگی۔ وہ ایک ایک
اوستھا والے جانور کی گھڑیاں ہیں جو اپنے انتر میں طلوع کرینگے مثلاً وقت مطلوب کا
مالک شکرا تھا جو ۵ گھڑی ۵۰ پل تک رہیگا۔ اس کو ۵ پر تقسیم کیا تو ایک گھڑی ۱۰ پل ایک
کے حصے میں آتے ہیں۔ پس اول شکرا ایک گھڑی ۱۰ پل کے عرصہ تک
بھوجن کرے گا۔ بعد ازاں اس کے انتر میں ۲ گھڑی ۲۰ پل تک بگلا
گمن اوستھا میں رہیگا اس کے بعد ۳ گھڑی ۳۰ پل تک کوا راج
اس کے بعد ۴ گھڑی ۴۰ پل تک مرغا نندرا میں۔ اس کے بعد
۵ گھڑی ۵۰ پل تک مور مرتیو کا جانور طلوع کریگا۔
پس اس طرح شکرا کے انتر میں سب جانور جو گمن۔ راج
نندرا۔ مرتیو کی اوستھا میں پڑے ہوئے تھے۔ طلوع کر گئے
اس طرح وقت مطلوب کے جانور کو معلوم کر کے بموجب سوال
کے میعاد معلوم کرلو۔
سوم۔ سائل کے شبد (کلمہ) کی جو نمبر ہو اس کو بموجب
نقشہ نمبر ا معلوم کرو۔ پس اس وقت دیکھو کہ کون جانور دورہ میں

ہے اور اس وقت دیگر جانور کس اوستھا میں ہیں۔ جیسا کہ ہم نے ذکر
کیا ہے کہ جب ایک جانور دورہ کرتا ہے تو دیگر معہ اس کے
بھوجن۔ گمن۔ راج۔ نندرا۔ مرتیو کی اوستھا میں ہوتے ہیں۔ پس نمبر کا
جانور جس اوستھا میں ہو۔ بموجب باب دوم جہاں نمبر کے جانور
کا ثمرہ لکھا ہے۔ اُس کا شبھ اشبھ یعنے نیک و بد ثمرہ معلوم
کرلو۔

جانوروں کی چیشٹا کے نقشہ جات

جاننا چاہیئے کہ پانچوں جانوروں کی چیشٹا یعنی خواہش کا بیان
کر دیا گیا ہے۔ جس سے پرشن اور احکام مدت اس کام کی معلوم
ہوگی۔ اگر اس سے اور بھی سوال کو مفصل دیکھنا ہو تو انتر کے اندر
پرتنتر دیکھو۔ اور بموجب اپنی عقل کے احکام معلوم کرلو۔ اور پرتنتر
اس طرح دیکھا جاتا ہے کہ جو جانور دورہ کرتا ہے۔ اس کا انتر معلوم
کرلو۔ پس اس کے انتر کے جو گھڑی پل ہیں۔ ان کو ۵ پر تقسیم کر کے
پھر اس میں وقت مطلوب تک جانوروں کو باترتیب دورہ دو
پلنتر کا جانور جو ہوگا وہ معلوم ہو جائے گا۔ اگر اس طرح
حساب کو پھیلایا جاوے تو پل در پل کا جانور معلوم ہو کر پرشن
کنندہ کے تمام حالات معلوم ہو سکتے ہیں۔ مگر ہم اس جگہ

صرف ہر روز کے انتر کے نقشہ جات درج کرتے ہیں ، اگر انتر کا انتر دیکھنا ہو تو خود حساب سے نکال لو جیسا کہ ہم نے لکھدیا ہے ۔

نقشہ دورہ چیشٹا جانوراں روز و شب

در شکل پکش

شکل پکش اماوش کے بعد پورنماشی تک ہوتا ہے ۔ جس کے مفصل نقشہ دورہ معہ چیشٹا ذیل میں درج ہیں :

یوم اتوار					شب اتوار				
بھوجن	گمن	راج	نندرا	مرتیو	بھوجن	گمن	راج	نندرا	مرتیو
شکرا	پنگل	کوا	مرغا	مور	مرغا	شکرا	کوا	مور	پنگل
مور	شکرا	پنگل	کوا	مرغا	شکرا	کوا	مور	پنگل	مرغا
مرغا	مور	شکرا	پنگل	کوا	کوا	مور	پنگل	مرغا	شکرا
کوا	مرغا	مور	شکرا	پنگل	مور	پنگل	مرغا	شکرا	کوا
پنگل	کوا	مرغا	مور	شکرا	پنگل	مرغا	شکرا	کوا	مور

یوم سوموار					شب سوموار				
بھوجن	گمن	راج	نندرا	مرتیو	بھوجن	گمن	راج	نندرا	مرتیو
پنگل	کوا	مرغا	مور	شکرا	مور	پنگل	مرغا	شکرا	کوا
شکرا	پنگل	کوا	مرغا	مور	پنگل	مرغا	شکرا	کوا	مور
مور	شکرا	پنگل	کوا	مرغا	مرغا	شکرا	کوا	مور	پنگل
مرغا	مور	شکرا	پنگل	کوا	شکرا	کوا	مور	پنگل	مرغا
کوا	مرغا	مور	شکرا	پنگل	کوا	مور	پنگل	مرغا	شکرا

یوم منگلوار					شب منگلوار				
بھوجن	گمن	راج	نندرا	مرتیو	بھوجن	گمن	راج	نندرا	مرتیو
شکرا	پنگل	کوا	مرغا	مور	مرغا	شکرا	کوا	مور	پنگل
مور	شکرا	پنگل	کوا	مرغا	شکرا	کوا	مور	پنگل	مرغا
مرغا	مور	شکرا	پنگل	کوا	کوا	مور	پنگل	مرغا	شکرا
کوا	مرغا	مور	شکرا	پنگل	مور	پنگل	مرغا	شکرا	کوا
پنگل	کوا	مرغا	مور	شکرا	پنگل	مرغا	شکرا	کوا	مور

یوم بدھ وار					شب بدھ وار				
بھوجن	گمن	راج	نندرا	مرتیو	بھوجن	گمن	راج	نندرا	مرتیو
پنگل	کوا	مرغا	مور	شکرا	کوا	مور	پنگل	مرغا	شکرا
شکرا	پنگل	کوا	مرغا	مور	مور	پنگل	مرغا	شکرا	کوا
مور	شکرا	پنگل	کوا	مرغا	پنگل	مرغا	شکرا	کوا	مور
مرغا	مور	شکر	پنگل	کوا	مرغا	شکر	کوا	مور	پنگل
کوا	مرغا	مور	شکرا	پنگل	شکرا	کوا	موز	پنگل	مرغا

یوم ویر وار					شب ویر وار				
بھوجن	گمن	راج	نندرا	مرتیو	بھوجن	گمن	راج	نندرا	مرتیو
کوا	مرغا	مور	شکرا	پنگل	پنگل	مرغا	شکرا	کوا	مور
پنگل	کوا	مرغا	مور	شکرا	مرغا	شکرا	کوا	مور	پنگل
شکرا	پنگل	کوا	مرغا	مور	شکرا	کوا	مور	پنگل	مرغا
مور	شکرا	پنگل	کوا	مرغا	کوا	مور	پنگل	مرغا	شکرا
مرغا	مور	شکرا	پنگل	کوا	مور	پنگل	مرغا	شکرا	کوا

یوم شکر وار					شب شکر وار				
بھوجن	گمن	راج	نندرا	مرتیو	بھوجن	گمن	راج	نندرا	مرتیو
مرغا	مور	شکرا	پنگل	کوا	شکرا	کوا	مور	پنگل	مرغا
کوا	مرغا	مور	شکرا	پنگل	کوا	مور	پنگل	مرغا	شکرا
پنگل	کوا	مرغا	مور	شکرا	مور	پنگل	مرغا	شکرا	لو
شکرا	پنگل	کوا	مرغا	مور	پنگل	مرغا	شکرا	کوا	مور
مور	شکرا	پنگل	کوا	مرغا	مرغا	شکرا	کوا	مور	پنگل

یوم سنیچر وار					شب سنیچر وار				
بھوجن	گمن	راج	نندرا	مرتیو	بھوجن	گمن	راج	نندرا	مرتیو
مور	شکرا	پنگل	کوا	مرغا	مور	پنگل	مرغا	شکرا	کوا
مرغا	مور	شکرا	پنگل	کوا	پنگل	مرغا	شکرا	کوا	مور
کوا	مرغا	مور	شکرا	پنگل	مرغا	شکرا	کوا	مور	پنگل
پنگل	کوا	مرغا	مور	شکرا	شکرا	کوا	مور	پنگل	مرغا
شکرا	پنگل	کوا	مرغا	مور	کوا	مور	پنگل	مرغا	شکرا

یوم بدھ وار — شب بدھ وار

بھوجن	گمن	راج	نندرا	مرتیو	بھوجن	گمن	راج	نندرا	مرتیو
پنگل	کوا	مرغا	مور	شکرا	کوا	مور	پنگل	مرغا	شکرا
شکرا	پنگل	کوا	مرغا	مور	مور	پنگل	مرغا	شکرا	کوا
مور	شکرا	پنگل	کوا	مرغا	پنگل	مرغا	شکرا	کوا	مور
مرغا	مور	شکر	پنگل	کوا	مرغا	شکر	کوا	مور	پنگل
کوا	مرغا	مور	شکرا	پنگل	شکرا	کوا	مور	پنگل	مرغا

یوم ویر وار — شب ویر وار

بھوجن	گمن	راج	نندرا	مرتیو	بھوجن	گمن	راج	نندرا	مرتیو
کوا	مرغا	مور	شکرا	پنگل	پنگل	مرغا	شکرا	کوا	مور
پنگل	کوا	مرغا	مور	شکرا	مرغا	شکرا	کوا	مور	پنگل
شکرا	پنگل	کوا	مرغا	مور	شکرا	کوا	مور	پنگل	مرغا
مور	شکرا	پنگل	کوا	مرغا	کوا	مور	پنگل	مرغا	شکرا
مرغا	مور	شکرا	پنگل	کوا	مور	پنگل	مرغا	شکرا	کوا

یوم شکر وار — شب شکر وار

بھوجن	گمن	راج	نندرا	مرتیو	بھوجن	گمن	راج	نندرا	مرتیو
مرغا	مور	شکرا	پنگل	کوا	شکرا	کوا	مور	پنگل	مرغا
کوا	مرغا	مور	شکرا	پنگل	[illegible]	کوا	پنگل	مرغا	شکرا
پنگل	کوا	مرغا	مور	شکرا	[illegible]	پنگل	مرغا	شکرا	لو
شکرا	پنگل	کوا	مرغا	مور	پنگل	مرغا	شکر	کوا	مور
مور	شکرا	پنگل	کوا	مرغا	مرغا	شکرا	کوا	مور	پنگل

یوم سنیچر وار — شب سنیچر وار

بھوجن	گمن	راج	نندرا	مرتیو	بھوجن	گمن	راج	نندرا	مرتیو
مور	شکرا	پنگل	کوا	مرغا	مور	پنگل	مرغا	شکرا	کوا
مرغا	مور	شکرا	پنگل	کوا	پنگل	مرغا	شکرا	کوا	مور
کوا	مرغا	مور	شکرا	پنگل	مرغا	شکرا	کوا	مور	پنگل
پنگل	کوا	مرغا	مور	شکرا	شکرا	کوا	مور	پنگل	مرغا
شکرا	پنگل	کوا	مرغا	مور	کوا	مور	پنگل	مرغا	شکرا

نقشہ جات دورہ معہ چیشٹا روز و شب

در کرشن پکش

کرشن پکش یعنی اندھیرا حصّہ پورنماشی کے بعد آماوش تک ہوتا ہے۔ اس میں دورہ و چیشٹا کی وہی ترکیب ہے جو شکل پکش میں ہے صرف اتنا بھید ہے کہ شکل پکش میں جو جانوروں کو دورہ کرتے ہیں وہ کرشن پکش میں رات کو اور جو شکل پکش میں رات کو دورہ کرتے ہیں وہ کرشن پکش میں دن کو بھگتتے ہیں۔ مگر ہم برائے آسانی مبتدیان ذیل میں ہر ایک یوم کے مفصل نقشہ جات دورہ معہ چیشٹا کے درج ذیل کرتے ہیں۔

یوم اتوار

بھوجن	گمن	راج	نندرا	مرتیو
مرغا	شکرا	کوا	مور	پنگل
شکرا	کوا	مور	پنگل	مرغا
کوا	مور	پنگل	مرغا	شکرا
مور	پنگل	مرغا	شکرا	کوا
پنگل	مرغا	شکرا	کوا	مور

شب اتوار

بھوجن	گمن	راج	نندرا	مرتیو
شکرا	پنگل	کوا	مرغا	مور
مور	شکرا	پنگل	کوا	مرغا
مرغا	مور	شکرا	پنگل	کوا
کوا	مرغا	مور	شکرا	پنگل
پنگل	کوا	مرغا	مور	شکرا

یوم سوموار

بھوجن	گمن	راج	نندرا	مرتیو
مور	پنگل	مرغا	شکرا	کوا
پنگل	مرغا	شکرا	کوا	مور
مرغا	شکرا	کوا	مور	پنگل
شکرا	کوا	مور	پنگل	مرغا
کوا	مور	پنگل	مرغا	شکرا

شب سوموار

بھوجن	گمن	راج	نندرا	مرتیو
پنگل	کوا	مرغا	مور	شکرا
شکرا	پنگل	کوا	مرغا	مور
مور	شکرا	پنگل	کوا	مرغا
مرغا	مور	شکرا	پنگل	کوا
کوا	مرغا	مور	شکرا	پنگل

یوم منگلوار

بھوجن	گمن	راج	نندرا	مرتیو
مرغا	شکرا	کوا	مور	پنگل
شکرا	کوا	مور	پنگل	مرغا
کوا	مور	پنگل	مرغا	شکرا
مور	پنگل	مرغا	شکرا	کوا
پنگل	مرغا	شکرا	کوا	مور

شب منگلوار

بھوجن	گمن	راج	نندرا	مرتیو
شکرا	پنگل	کوا	مرغا	مور
مور	شکرا	پنگل	کوا	مرغا
مرغا	مور	شکرا	پنگل	کوا
کوا	مرغا	مور	شکرا	پنگل
پنگل	کوا	مرغا	مور	شکرا

یوم بدھ وار

بھوجن	گمن	راج	نندرا	مریتو
کوا	مور	پنگل	مرغا	شکرا
مور	پنگل	مرغا	شکرا	کوا
پنگل	مرغا	شکرا	کوا	مور
مرغا	شکرا	کوا	مور	پنگل
شکرا	کوا	مور	پنگل	مرغا

شب بدھ وار

بھوجن	گمن	راج	نندرا	مریتو
پنگل	کوا	مرغا	مور	شکرا
شکرا	پنگل	کوا	مرغا	مور
مور	شکرا	پنگل	کوا	مرغا
مرغا	مور	شکرا	پنگل	کوا
کوا	مرغا	مور	شکرا	پنگل

یوم ویر وار

بھوجن	گمن	راج	نندرا	مریتو
پنگل	مرغا	شکرا	کوا	مور
مرغا	شکرا	کوا	مور	پنگل
شکرا	کوا	مور	پنگل	مرغا
کوا	مور	پنگل	مرغا	شکرا
مور	پنگل	مرغا	شکرا	کوا

شب ویر وار

بھوجن	گمن	راج	نندرا	مریتو
کوا	مرغا	مور	شکرا	پنگل
پنگل	کوا	مرغا	مور	شکر
شکرا	پنگل	کوا	مرغا	مور
مور	شکرا	پنگل	کوا	مرغا
مرغا	مور	شکرا	پنگل	کوا

یوم شکر وار

بھوجن	گمن	راج	نندرا	مریتو
شکرا	کوا	مور	پنگل	مرغا
کوا	مور	پنگل	مرغا	شکرا
مور	پنگل	مرغا	شکرا	کوا
پنگل	مرغا	شکرا	کوا	مور
مرغا	شکرا	کوا	مور	پنگل

شب شکر وار

بھوجن	گمن	راج	نندرا	مریتو
مرغا	مور	شکرا	پنگل	کوا
کوا	مرغا	مور	شکرا	پنگل
پنگل	کوا	مرغا	مور	شکرا
شکرا	پنگل	کوا	مرغا	مور
مور	شکرا	پنگل	کوا	مرغا

یوم سنیچر وار

بھوجن	گمن	راج	نندرا	مریتو
مور	پنگل	مرغا	شکرا	کوا
پنگل	مرغا	شکرا	کوا	مور
مرغا	شکرا	کوا	مور	پنگل
شکرا	کوا	مور	پنگل	مرغا
کوا	مور	پنگل	مرغا	شکرا

شب سنیچر وار

بھوجن	گمن	راج	نندرا	مریتو
مور	شکرا	پنگل	کوا	مرغا
مرغا	مور	شکرا	پنگل	کوا
کوا	مرغا	مور	شکرا	پنگل
پنگل	کوا	مرغا	مور	شکرا
شکرا	پنگل	کوا	مرغا	مور

پانچوں جانوروں کے ثمرہ کا بیان

علم راز کے شائقینوں آپ سے مخفی نہیں مگر جو لوگ اِس علم کے ہنوز تازہ شائقین ہیں ۔ انکو واضح ہوکہ باب اوّل کی پانچ فصلوں میں قواعد واصول پانچوں جانوروں کی پیدائش اوران کے دیگر منسوبات اور باب دوم کی پانچ فصلوں میں ہرایک یوم کے دور اور ان کے حیثیات کا مفصل ذکر کردیا گیا ہے ۔ اب اس جگہ باب سوم میں ان کا ثمرہ یعنے پھل درج کیا جاتا ہے ؛

اوّل شکرا

اگر بوقت سوال شکرا کا طلوع ہو تو سوال تولد پسر یا زمین سے فائدہ اور کسی خوشخبری یا مخالفوں کو زیر کرنے یا کسی عزیز دوست کی ملاقات اور رفع تنگدستی کا سوال ہوگا ۔ یا کسی دلربا کی مفارقت سے بیتاب ہوگا ؛

دوم پنگل

اگر بوقت سوال پنگل کا طلوع ہو تو واسطے صحت بیمار اور زیادتی عمر

اور احوال صحت وبیماری یا سفر یا کسی دوسرے گھر میں پرورش کرنے اور تغیر وتبدل ونقل وحرکت اور تفکرات از جہت برادران کا سوال ہوگا ؛

سوئم کوّا

اگر بوقت سوال کوّا کا طلوع ہو ۔ تو سائل کا سوال واسطے روزگار اور زیادتی زرومال اور واسطے ترقی عزت ومرتبہ اور راگ ورنگ وعیش وعشرت اور جاہ وجلال وبلندی مرتبہ کا سوال ہوگا ؛

چہارم مُرغا

اگر بوقت سوال مرغا کا طلوع ہو تو سائل کا سوال تفکّرات ظاہری و باطنی اور لڑائی جھگڑا اور بیماری اور مقدمہ بازی اور تنگدستی و آمد غائب کا سوال ہوگا ؛

پنجم مور

اگر بوقت سوال مور کا طلوع ہو تو حیرانی و پریشانی ، اور مایوس امیدوں میں کامیابی اور دشمنوں سے رنج وخوف اور بھائیوں سے مفارقت اور نقصان زرومال یا گم شدہ یا چوری گئی ہوئی چیز یا امراض مہلکہ کا سوال ہوگا ؛

ہر ایک جانور کی اپنی خواہش کا ثمرہ

اول میں ذکر ہو چکا ہے۔ کہ جب ایک جانور کا طلوع ہوتا ہے تو وہ اپنی مقررہ گھڑیوں میں پانچ قسم کی چیشٹا یعنے خواہش کرتا ہے۔ جیسا کہ باب دوم کی فصل چہارم میں ذکر ہو چکا ہے۔ مگر برائے آسانی اس جگہ اس کا دوبارہ ذکر کر دیا جاتا ہے۔ کہ جب ایک جانور دورہ میں ہوتا ہے۔ تو جس قدر گھڑیاں اس کے حصہ کی ہیں۔ اس میں وہ پانچ قسم کی چیشٹا یعنے خواہش کرتا ہے۔ یعنے اول بھوجن دوم گمن۔ سوم راج۔ چہارم نندرا۔ پنجم مریتو۔ لہذا پانچوں جانوروں کی اندرونی خواہش نقشہ نمبر ۱۱ سے جو ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ معلوم کر لو:

نقشہ نمبر ۱۱

جانور		شکرا	پنگل	کوا	مرغا	مور
بھوجن	گھڑی	۱	۱	۱	۱	۱
	پل	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰
گمن	گھڑی	۱	۱	۱	۱	۱
	پل	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
راج	گھڑی	۲	۲	۲	۲	۲
	پل	۰	۰	۰	۰	۰
نندرا	گھڑی	۰	۰	۰	۰	۰
	پل	۴۵	۴۵	۴۵	۴۵	۴۵
مریتو	گھڑی	۰	۰	۰	۰	۰
	پل	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰

نوٹ: مگر خیال رہے کہ اگر ۶ گھڑی اس کے حصہ میں ہونگی تو بموجب نقشہ حساب درست رہیگا۔ اگر کمی بیشی ہو تو اس پر کم و بیش کر لو۔

پس بوقت سوال دیکھنا چاہیئے کہ وہ جانور کس خواہش میں ہے۔ اگر وہ جانور بھوجن کی خواہش میں طلوع ہو تو واسطے خرید ملک و املاک یا زراعت اور بنانے ملک یا مکان اور دفینہ کا سوال ہوگا۔ اگر گمن میں طلوع ہو تو واسطے سفر اور صحت بیماری اور دفعیہ دشمن یا فروخت اشیاء یا حصول علم کا سوال ہوگا۔ اگر راج یعنی حکمرانی کی حالت میں طلوع ہو تو واسطے ترقی مرتبہ اور روزگار اور بلند اقبالی اور حصول زرومال یا مہربانی حکام اور فتح بر دشمن اور کسی جگہ کی حکومت ملنے کے لئے سوال ہوگا

اگر وہ جانور نندرا کی حالت میں طلوع ہو تو فتنہ و فساد اور مقدمہ بازی اور غم و غصہ یا چوری یا گم شدہ اور بدبختی طالع کا سوال ہوگا۔ اگر وہ جانور مریتو کی حالت میں طلوع ہو تو واسطے قید اور مرگ و پریشانی و حیرانی ہر کام اور رنجش باہم برادران اور معزولی عہدہ اور کسی چیز کے ہاتھ سے نکل جانے اور نقصان پہنچنے اور نحوست طالع کا سوال ⁂

پانچوں کے انتر میں پانچوں کا ثمرہ

اے ناظرین باریک بین باب دوم کی فصل چہارم میں ذکر ہو چکا ہے۔ کہ جب ایک جانور دورہ میں ہوتا ہے۔ تو باقی سب اس کے دورہ میں طلوع کرتے ہیں۔ جس کو سنسکرت میں انتر کی بھگتی کہتے ہیں۔ پس اس طریقہ سے یہاں ہر ایک جانور کے انتر بھگت کا ثمرہ درج کرتے ہیں۔ مگر اس جگہ اس قدر اور تبلا دیا جاتا ہے۔ کہ ان جانوروں کی اصلی اوستھا یعنے حالتیں مقرر ہیں۔ جن سے پانچوں سُر منسوب ہیں لہذا نقشہ نمبر ۱۲ میں شکل پکش۔ اور نقشہ نمبر ۱۳ میں کرشن پکش کے متعلق سُریں درج ہیں۔ پس شکل پکش اور کرشن پکش کے لحاظ سے ہر ایک جانور کے وقت میں جو جانور انتر میں طلوع ہو۔ اس کا ثمرہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے ⁂

نقشہ نمبر ۱۲

شکل پکش

سُر	آ	ای	او	اے	اُو
مقررہ	بال	کمار	یلوبھا	بروھ	مریتو
جانور	شکرا	پنگل	کوا	مرغا	مور
خواہش مقررہ	بھوجن	گمن	راج	نندرا	مریتو

نقشہ نمبر ۱۳

کرشن پکش

سُر	آ	او	اُو	ای	اے
مقررہ	بال	کمار	یلوبھا	بروھ	مریتو
جانور	شکرا	کوا	مور	پنگل	مرغا
خواہش مقررہ	بھوجن	گمن	راج	نندرا	مریتو

پس جس جانور کا بروقت سوال دورہ ہوتا ہے، اس کے انتر میں معہ اس کے پانچوں جانور با ترتیب اپنی اپنی اوستھا میں پڑے ہوئے طلوع کرتے ہیں۔ مثلاً دورہ کے جانور کی پانچ گھڑیاں ہیں تو اس روز بوقتِ طلوع وہی جانور اول ایک گھڑی بھوجن کرے گا اور بعد اس کے دوسرا ایک گھڑی تک گمن۔ اور تیسرا ایک گھڑی راج اور چوتھا ایک گھڑی نندرا۔ اور پانچواں ایک گھڑی مریتو کی حالت میں طلوع کرے گا۔ جیسا کہ ان سب کے چیشٹا روز و شب کے

اس نقشہ ...

مفصل نقشہ باب دوم فصل پنجم میں درج ہو چکے ہیں۔ لہذا اس جگہ
ان کا ثمرہ بموجب نقشہ نمبر ۱۲ و ۱۳ کے درج کیا جاتا ہے۔

اول بھوجن کے جانور کے طلوع کا ثمرہ

اگر بوقت سوال بھوجن کے جانور کا طلوع ہو تو کوئی ملک
مکان ہاتھ آئے۔ اور کوئی خوشی کا پیغام پہنچے۔ اور سائل
دشمن دفع ہوں۔ اور کسی دوست کی ملاقات ہو۔

بھوجن کے اندر بھوجن کا طلوع

اگر بوقت سوال بھوجن کے انتر میں بھوجن کے جانور کا طلوع
تو کسی عورت حسین دلربا سے وصل ہو۔ اور لڑکا تولد ہو یا خلعت
فاخرہ ملے۔ اور بیمار شفا پاوے۔ اور دشمن خود بخود مغلوب
کسی ملک یا مکان کے بنانے اور خرید کرنے کا ثمرہ کرے۔

بھوجن کے اندر گمن کا طلوع

اگر بوقت سوال بھوجن کے طلوع میں گمن کا جانور طلوع کرے
سب کاموں میں کامیابی اور خوشی و خورمی۔ اور بے فکری۔
ہر طرح سے آرام ملے۔ اور سفر پیش ہو۔

بھوجن کے اندر راج کا طلوع

اگر بوقت سوال بھوجن کے طلوع میں راج کا جانور طلوع

تو حاکم وقت سے عزت و مرتبہ حاصل ہو اور زر و مال کا مفاد
پہنچے۔ اور ہر ایک امید میں کامیابی ہو۔ اور دشمن پر فتح حاصل
ہو۔

بھوجن کے اندر نندرا کا طلوع

اگر بوقت سوال بھوجن کے جانور کے اندر نندرا کے جانور کا طلوع
ہو تو رنج و تکلیف اور بیماری و تنگدستی اور فقر و فاقہ۔ اور غصہ اور
خوف اور دشمنوں کا پیدا ہونا۔ اور بعض کاموں میں مایوسی ہو۔

بھوجن کے اندر مرتیو کا طلوع

اگر بوقت سوال بھوجن کے جانور کے اندر مرتیو کا جانور طلوع کرے
تو امانت میں خیانت اور غم و غصہ اور حیرانی و پریشانی اور لڑائی جھگڑا
اور بیمار کی موت اور لڑائی میں شکست ہو۔

دوئم گمن کے جانور کا ثمرہ

اگر بوقت سوال گمن کے جانور کا طلوع ہو تو واسطے سفر کسی جگہ
جانے اور کسی دوسرے مکان میں رہائش کرنے اور حصول علم اور مباحثہ
میں کامیابی کا سوال ہوگا۔

گمن میں گمن کا طلوع

اگر بوقت سوال گمن کے جانور میں گمن کا طلوع ہو۔ تو حصول علم۔ اور
مباحثہ میں کامیابی اور فائدہ۔ اور نیک نامی اور کوئی دوست یا خویش

سفر میں جاوے یا سائل خود ارادہ سفر کا کرے۔ اور فکر پیدا ہو ؛

گمن میں راج کا طلوع

اگر بوقت سوال گمن کے جانور میں راج کا جانور طلوع کرے تو زرد مال کا فائدہ ہو۔ کسی دوست اور عزیز کی ملاقات یا صحبتِ امراء میں عزت اور سفر میں کامیابی اور مخالفوں کا دفعیہ اور جنگ و مقدمہ بازی میں کامیابی ہو ؛

گمن میں نندرا کا طلوع

اگر گمن کے جانور میں بوقت سوال نندرا کا جانور کا طلوع کرے تو کسی عورت سے ملاقات اور محبت پیدا ہو۔ اور زمین کا فائدہ اور بدن میں سستی اور سائل کو آرام ملے ؛

گمن میں مرتیو کا طلوع

اگر گمن کے جانور میں بوقت سوال مرتیو کے جانور کا طلوع ہو تو سنتاپ کی بیماری اور جگر میں گرمی اور بخار اور لڑکے وعورت سے مفارقت اور اولاد کو تکلیف ہو۔ اور کوئی جھوٹی تہمت لگے ؛

گمن کے اندر بھوجن کا طلوع

اگر بوقت سوال گمن کے جانور کے اندر بھوجن کا جانور طلوع کرے۔ تو رنج و تکلیف اور بے عزتی اور بنے بنائے کام بگڑ جاویں۔ اور موت اور حیرا

و پریشانی کا سامنا ہو۔ اور خوف زیادہ اور بدن میں تکلیف اور فسادِ خون کی بیماری ہو ؛

راج کے جانور کا ثمرہ

اگر بوقت سوال راج کا جانور طلوع ہو تو ترقی عزت اور حصول دولت اور عیش و عشرت اور سواری گھوڑا اور روزگار کا سوال ہو گا ؛

راج کے اندر راج کا طلوع

اگر راج کے جانور کے دورہ کے اندر راج کا جانور ہی طلوع ہو۔ تو سب طرح سے کامیابی اور دھن دولت کا مفاد اور خوشی و عیش و راگ و رنگ اور ترقی مرتبہ۔ اور جاہ و جلال حاصل ہو ؛

راج کے اندر نندرا کا طلوع

اگر راج کے جانور کا طلوع ہو اور اس میں نندرا کا جانور طلوع کرے تو عزت و آرام ملے اور طبیعت میں استقلال ہو۔ جو کام کریں کامیابی اور بیماری سے شفا ہو۔ اگر اس وقت بارش کا سوال ہو۔ تو بارش خوب ہووے ؛

راج کے اندر مرتیو کا طلوع

اگر راج کے اندر بوقتِ سوال مرتیو کے جانور کا طلوع ہو۔ تو

جاہ و جلال اور بلندی مرتبہ اور تکلیفوں کا دفعیہ اور لڑائی میں فتح اور سفر میں فائدہ اور بحث و مباحثہ میں کامیابی ہو۔

راج کے اندر بھوجن کا طلوع

اگر راج کے اندر بوقت سوال بھوجن کے جانور کا طلوع ہو تو نیکنامی اور ترقی دھرم و ایمان اور ریاضت و بندگی کی طرف متوجہ ہونا اور ہر ایک کام کو بوجہ احسن انجام دینا اور مجرد رہنا۔ اور بزرگوں کی خدمت اور یکسوئی قلب حاصل ہو۔

راج کے اندر گمن کا طلوع

اگر راج کے طلوع کے اندر بوقت سوال گمن کا جانور طلوع کرے تو خویش و اقارب سے جدائی اور دوستوں سے عناد اور لڑائی جھگڑا میں تضیع اوقات اور دشمنوں کا زیادہ ہونا اور دولت کا نقصان ہو۔

نندرا کے جانور کا ثمرہ

اگر بوقت سوال نندرا کا جانور طلوع ہو تو واسطے لڑائی اور غصہ اور جھگڑا ملک و میراث اور سستی و کاہلی اور رفع تنگ دستی اور تنزل مرتبہ اور نقصان زر و مال اور واسطے زندگی و مردگی بیمار کا سوال ہوگا۔

نندرا کے اندر نندرا کا طلوع

اگر نندرا کے اندر بوقت سوال نندرا کے جانور طلوع ہو تو امراض بلغمی و صفراوی
ے سخت تکلیف ہو۔ اور پسلی میں درد اور خوف زیادہ اور سفر بے فائدہ اور
دن میں ناکامیابی ہو۔

نندرا کے اندر مرتیو کا طلوع

اگر نندرا کے اندر بوقت سوال مرتیو کے جانور کا طلوع ہو تو
ی تکلیف اور تفکرات اور طبیعت میں غم و غصہ اور خوف اور عزیزوں
ے مفارقت اور امراض مہلکہ میں مبتلا ہونا اور تکلیف اور پریشانی
ں میں تضیع اوقات

نندرا کے اندر بھوجن کا طلوع

اگر نندرا کے اندر بوقت سوال بھوجن کے جانور کا طلوع ہو تو ہر کام
دروغگوئی اور ہر وقت غصہ اور فعل ناجائز اور کاربد اور زبان درازی
امیدوں سے مایوسی ہو۔

نندرا کے اندر گمن کا طلوع

اگر نندرا کے اندر بوقت سوال گمن کا جانور طلوع کرے تو
ئل سچائی اور ریاضت کا شائق ہو۔ مگر تنزل مرتبہ اور
کان یا زمین ہاتھ سے نکل جائے اور معشوق سے جدائی و
نج ہو۔

نندرا کے اندر راج کا طلوع

اگر نندرا کے اندر بوقت سوال راج کا جانور طلوع کرے۔ تو سائل دھرم و ایمان میں ثابت قدم ہو۔ اور جھوٹ سے پرہیز کرے۔ اور مجرّد رہے اور بزرگوں کی تابعداری کرے ؛

مرتیو کے جانور کا ثمرہ

اگر مرتیو کے جانور کے طلوع میں سوال کرے تو رنج و افسوس اور بیماری سخت اور خوف مرگ اور بھائیوں سے مفارقت۔ اور کسی چوری گئی ہوئی چیز یا گم شدہ اور لڑائی و جھگڑے کا سوال ہوگا ؛

مرتیو کے اندر مرتیو کا طلوع

اگر مرتیو کے اندر بوقت سوال مرتیو کا ہی جانور طلوع ہو تو غم و غصّہ اور لڑائی و جھگڑا۔ اور فتنہ و فساد ہر طرف سے کھڑا ہو اور خویش و اقارب سے علیحدگی یا بندی خانہ میں جاوے یا جلاوطن ہو۔

مرتیو کے اندر بھوجن کا طلوع

اگر مرتیو کے اندر بوقت سوال بھوجن کا جانور طلوع ہو تو طاقت حاصل ہو۔ بیماری دور ہو جاوے۔ مگر لڑائی اور جھگڑا میں وقت گزرے اور بھائیوں سے مفارقت ہو ؛

مرتیو میں گمن کا طلوع

اگر مرتیو کے اندر بوقت سوال گمن کا جانور طلوع ہو تو ہر طرف سے فکر اور سستی ہو۔ مگر کھانے کی طرف طبیعت زیادہ راغب رہے۔ اور بے ہوشی اور دل کو رنج اور دلی امیدوں کے حصول میں ناکامیابی اور دشمنوں سے رنج پہنچے ؛

مرتیو میں راج کا طلوع

اگر مرتیو کے اندر بوقت سوال راج کا جانور طلوع کرے تو جن امیدوں میں مایوسی ہو چکی ہو۔ ان میں جزوی کامیابی یعنے ½ حصّہ کا فائدہ پہنچے۔ مگر روزگار رہنے سائل بے روزگار ہو جاوے۔ اور عہدہ کا تنزل ہو۔ اور آمدنی کم ہو جاوے ؛

مرتیو کے اندر نندرا کا طلوع

اگر مرتیو کے اندر بوقت سوال نندرا کے جانور کا طلوع ہو۔ تو امراض بلغمی اور صفرادی سے تکلیف ہو۔ اور جگر یا پسلی میں بیماری درد اور دشمنوں کا خوف زیادہ ہو۔ اور لڑائی اور جھگڑا اور کاروبار تجارت میں نقصان اور خویش و اقارب سے مفارقت ہو ؛

سُر کے جانور کا ثمرہ

اول ہم نے باب اول فصل دوم میں ہر ایک حرف کی سُر کو نقشہ نمبر ۱ میں درج کر دیا ہے۔ اور نقشہ نمبر ۲ میں جو جانور جس سُر کا مالک ہے درج کر کے دکھلا دیا ہے۔ پس بوقتِ سوال سائل کہ اس نے آتے ہی کیا شبد یعنے کلمہ بولا ہے۔ پس جو بات اُس کے مُنہ سے نکلی ہو اُس میں جو اول حرف ہے۔ اس کی سُر کو دیکھو کہ کیا سُر ہے اور اس کا جانور کون ہے۔ پس جو جانور اُس سُر سے متعلق ہے اُس کو دیکھو بوقت سوال سائل کس اوستھا یعنے حالت میں پڑا ہے جیسا کہ باب دوم کی فصل چہارم میں لکھا گیا ہے۔ کہ جب ایک جانور دورہ میں ہوتا ہے۔ تو باقی معہ اس کے پانچ قسم کی چیشٹا یعنے خواہش میں ہوتے ہیں۔ یعنے بھوجن۔ گمن۔ راج۔ نندرا۔ مرتیو۔ پس وقت مطلوب جس جانور کا دورہ ہو۔ اس میں دیکھو۔ کہ سُر کا جانور کس چیشٹا یعنے خواہش میں پڑا ہے۔ جس خواہش میں پڑا ہو بموجب ثمرہ ذیل اس کا احکام بیان کرو۔ مگر اتنا خیال رہے۔ کہ اگر وہ جانور اس میں طلوع ہو چکا ہے۔ تو زمانہ ماضی میں اس کا ثمرہ ہو چکا ہوگا۔ اگر اس وقت طلوع ہو۔ تو زمانہ حال میں اپنا ثمرہ ظاہر کرے گا۔ اور اگر ابھی وہ اس وقت طلوع نہیں ہوا۔ صرف

اپنی اوستھا میں پڑا ہوا ہے۔ تو زمانہ مستقبل میں اس کا ثمرہ ظاہر ہوگا بعض کا قول ہے۔ کہ اگر وہ جانور زمانہ ماضی سے متعلق ہے۔ تو ماضی۔ اگر مستقبل سے ہے تو مستقبل۔ اگر حال سے ہے تو حال میں اس کے ثمرہ کے ظاہر ہونے کی دلیل ہے ٭

اوّل بھوجن

اگر سُر کا جانور بوقت سوال بھوجن یعنے ساکن حالت میں ہو۔ اور سائل کا سوال واسطے حصول روزگار یا ملازمت یا [illegible] عہدہ یا برائے مال گم شدہ یا چوری گئی ہوئی چیز یا مطلوبی دشمن یا ملک و مکان بنوانے و خریدنے یا کاروبار تجارت کا سوال ہو تو سب کام بوجہ احسن سرانجام ہوویں مگر شفائے بیمار کا سوال ہو تو بیماری طول پکڑے اور ادویات میں روپیہ زیادہ خرچ ہووے ٭

دوم گمن

اگر سُر کا جانور گمن میں ہو تو سفر مبارک ہو۔ اگر سفر میں فائدہ ہونے کا سوال ہے تو سائل اپنے دلی ارادہ میں کامیاب ہوگا اور جلد واپس وطن آئیگا۔ اگر واسطے بارش یا ارزانی غلّہ کا سوال ہو تو بارش خوب ہو غلہ ارزاں خریدنا غلّہ کا مبارک اور فائدہ مند۔ اور اگر بیمار کی شفا کا سوال ہو تو بحکم پرماتما جلد صحت ہو۔ اگر کسی چیز کے فروخت کا خیال ہو تو جلد فروخت ہو۔ اور دشمن و مخالف خود بخود زیر ہو جاویں ٭

سوم راج

اگر سر کا جانور راج لیے حکمرانی میں پڑا ہو۔ تو تمام کام مثل روزگار و بلندی مرتبہ اور ملاقات امراء و وزراء اور ترقی عزت وجاہ و جلال اور افزونی زر و مال اور وصل معشوق اور تمنا دلی حسب منشاء حاصل ہو۔ اگر سوال واسطے ہونے اولاد کے ہو تو لڑکا صاحب اقبال پیدا ہو۔ اور اگر کسی مرد کو اپنی طرف مائل کرنے کا سوال کرے تو جلد شاد بامراد ہو۔ اگر کوئی کسان واسطے زراعت کے سوال کرے تو اس کی زراعت خوب ہو۔ اگر ملاقات دوستاں کا سوال ہو۔ تو جلد ملاقات ہو۔ اگر کسی عورت کا خاوند اس کو نہ چاہتا ہو اور وہ عورت اس کے ملنے کے لئے دریافت کرے۔ تو اس کا خاوند اس کو جلد مل جاوے۔ اگر صحت بیمار کا سوال ہو۔ تو جلد شفا پاوے۔ غرضیکہ راج کے جانور میں تمام مرادیں حاصل ہوں۔

چہارم نندرا

اگر سر کا جانور نندرا میں پڑا ہو۔ تو بعض امیدوں میں مایوسی پر دلالت کرتا ہے۔ اگر سوال سفر یا کسی شخص کی ملاقات کا ہو۔ تو سفر میں تکلیف۔ اور وہ شخص دیر سے ملے۔ اگر واسطے حصول زر و مال کے سوال ہو تو بجائے فائدہ کے نقصان پہنچے۔ البتہ اگر کوئی کار پوشیدہ جس کا ظاہر کرنا مناسب نہ ہو۔ سوال کرے تو وہ راز پوشیدہ رہے۔ اگر شفائے بیمار کا سوال ہو تو بیماری طول پکڑے۔ اور

دائم المریض ہو۔ اگر ادائیگی قرضہ کا سوال ہو تو بڑی دیر سے قرضہ سے سبکدوشی ہو۔ دشمن غالب ہو۔ اور خود مغلوب رہے۔

پنجم مرتیو

اگر سر کا جانور مرتیو یعنے مرگ کی حالت میں پڑا ہو۔ تو جس کام کا سوال ہو اس میں ناکامیابی اور حیرانی و پریشانی دشمنوں سے تکلیف و مقابلہ اور تجارت میں نقصان۔ اور زر و مال کا چوری جانا۔ اور بیمار کو شفا کا نہ ہونا۔ خویشوں اور دوستوں سے بجائے خوشی کے رنج پہنچنا۔ آمدن کا مسدود ہونا۔ روزگار میں تنزل و حیرانی اور پریشانی۔ اگر سوال سفر کا ہو تو ناکامیابی و بے مرادی۔ اگر سفر کرے تو زندہ واپس وطن نہ آوے لڑائی و جنگ میں جاوے تو مر جاوے۔



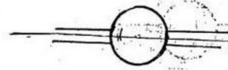
ہر کام کی ابدی یعنی میعاد

ہر ایک کام کی میعاد یعنے مدت معلوم کرنے کا قاعدہ اس علم میں اس طرح پر ہے۔

اول۔ یہ کہ اس وقت کے طلوع شدہ جانور کو دیکھو۔ اگر اس وقت کا طلوع شدہ جانور بھوجن کی حیثیت میں طلوع کرے

تو کام ایک ماہ میں اگر گمن کی چیشٹا میں طلوع ہے تو
پندرہ یوم میں ۔ اگر راج کی چیشٹا میں طلوع ہے ۔ تو
فوراً ۔ اگر نندرا کی چیشٹا میں طلوع ہے تو کام چھ ماہ میں
اگر مریتو کی چیشٹا میں طلوع ہو ۔ اول تو کام بگڑ جاوے
اگر کچھ ہو تو ایک سال میں بمشکل تمام ہو ۔

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ جو جانور طلوع ہے
کو دیکھو اگر وہی جانور سُر کا بھی ہو ۔ تو اُس کام
ہو لنے کی میعاد کا حکم اس طرح پر لگاؤ ۔ اگر بھوجن
ہو ۔ تو کام پانچ دن میں ۔ اگر گمن کرتا ہو ۔ تو کام چار
دِن میں ۔ اگر راج کرتا ہو ۔ تو کام تین دن میں ۔ اگر نند
اوستھا میں ہو ۔ تو کام دو دن میں ۔ اگر مریتو میں ہو ۔
ایک دن میں اس کام کے ہو لینے یا نہ ہونے کا حکم
لگانا چاہیئے ؎



طریقہ نکالنے سوال معہ جواب بذریعہ قیافہ

پیارے ناظرین آپ کو سابقہ بابوں کے پڑھنے سے واضح ہو گیا
ہو گا ۔ کہ اس علم کے عالموں نے کس محنت اور کوشش سے اس علم
کو ترتیب دیا ہے ۔ اور ہم نے کس جانفشانی سے ہر ایک اصول کے
راز کا پردہ اٹھا دیا ہے ۔ اگر آپ بنظر غور اس کے اصولوں پر
عمل کریں گے ۔ تو امید ہے کہ آپ ہر ایک امور دینی و دنیاوی
کے نیک و بد کے ثمرہ سے بخوبی آگاہ ہو کر تجربہ کے بعد ان
علموں کی قدر دانی فرما دیں گے ؎

مگر اس قدر اور جتلا دیا جاتا ہے کہ ہر ایک کام میں عقلمندی شرط ہے
کیونکہ ایک رتی علم کے لئے دہ من عقل کی اشد ضرورت ہے بدوں عقل
کے علم بیچارہ کیا کر سکتا ہے ۔ جس طرح کہ جسم بغیر روح کے مردہ
ہو جاتا ہے ۔ اور روح بغیر جسم کے کوئی کام نہیں دے سکتا ۔
اس طرح علم بدوں عقل اور عقل بدوں علم کے کوئی کام نہیں کر سکتا

اس لئے ہر ایک کام میں خبرداری و ہوشیاری خصوصاً اس علم میں قیافہ شناسی کی ازحد ضرورت ہے۔ اور قیافہ شناسی بدون تجربہ کے حاصل نہیں ہوتی۔ پس اس علم میں تجربہ اور عقل خداداد کا کام ہے کیونکہ جب کوئی سائل سوال کرنے کے لئے آوے۔ تو اوّل اس کو آرام سے دس پندرہ منٹ بیٹھ لینے دو۔ (مگر آتے ہی جو شبد (کلمہ) اس کے منہ سے نکلے اس کو خوب یاد رکھو) تاکہ اس کی طبیعت استقلال میں ہو جاوے۔ اور اس کے دماغ میں اس خیال کا اجتماع ہو جاوے۔ جو بات کہ وہ دریافت کرنے کو آیا ہے بعدازاں اس کو کہہ دو کہ جو بات تم نے دریافت کرنی ہے اس کو اپنے دل میں یکسوئی قلب سے خیال کر لو۔ پس اگر سوال کنندہ اوپر کی طرف نظر کر کے خیال کرے تو جیو۔ اگر زمین کی طرف نظر کر کے خیال کرے تو مول یعنی جو چیزیں زمین سے پیدا ہوتی ہیں۔ اگر ادھر ادھر نظر کر کے خیال کرے تو روپیہ پیسہ یعنی دھاتوں کا سوال اس کے دل میں ہو گا۔

دوم۔ اگر سوال کنندہ بتلانے والے کے دست راست میں بیٹھ کر سوال کرے تو سوال از قسم دھات۔ اگر دست چپ بیٹھ کر سوال کرے تو سوال جیو۔ اگر سامنے بیٹھ کو دریافت کرے تو سوال مول کا کہنا چاہیئے۔

سوم۔ اگر سوال کنندہ بوقت پرشن اپنے منہ کو ہاتھ لگاوے۔ تو سوال مول اگر بازو یا گردن کو ہاتھ لگا دے تو سوال جیو۔ اگر چھاتی کو ہاتھ لگا دے تو سوال دھات۔ اور پشت کو ہاتھ لگا دے تو مول و جیو اگر کمر سے

نیچے کے دھڑ کو ہاتھ لگا کر سوچے تو سوال جیو و دھات دونوں قسم سے ہو گا۔



استخراج سوال و جواب بذریعہ جانوراں

اوّل۔ جب سائل سوال دریافت کرے تو اس وقت دیکھو کہ کس جانور کا طلوع ہے۔ پس جس جانور کا طلوع ہو اس کا ثمرہ جیسا باب سوم کی فصل اوّل میں مذکور ہے۔ بیان کرو۔

دوم۔ اگر اور بھی مفصل دیکھنا ہو۔ تو اس وقت دیکھو کہ وہ کس چیشٹا یعنی خواہش میں طلوع ہے۔ جیسا کہ باب سوم کی فصل دوم میں مذکور ہو چکا ہے۔ بیان کرو۔

سوم۔ پانچوں کے انتر میں پانچوں کے طلوع کا حساب نکال کر بموجب باب سوم فصل سوم احکام معلوم کر لو۔

چہارم:۔ بعدازاں جو شبد (کلمہ) آتے وقت اس کے منہ سے نکل جاوے۔ اس کے جانور کو دیکھ کر بموجب باب سوم فصل چہارم کے احکام لگاؤ۔

پنجم:۔ اگر مدت بیان کرنی ہو۔ تو بموجب باب سوم فصل پنجم کے میعاد ہر ایک کام کی معلوم کر کے حکم لگاؤ۔

قواعد کی مثال

چونکہ اوّل میں ہر ایک قواعد کا بیان ہو چکا ہے۔ اس جگہ صرف ایک مثال ناظرین باریک بین کی خاطر درج کی جاتی ہے۔

مثلاً ایک شخص نے ۱۵ راگست ۱۹۰۰ء بروز اتوار مطابق ۲۲ ساون سن ۱۹۵۷ کو شکل پکش میں بوقت ۱۲ گھڑی ۵ پل دن چڑھے پر آکر سوال کیا۔ اور آتے ہی سائل نے کہا کہ (میرا پرشن ہے) پس سائل کے شبد یعنی (کلمہ) میں اول حرف (م) ہے نقشہ نمبر ا ا۔ ا کی بُر ای ہے۔ اس کا مالک بموجب نقشہ نمبر ۲ پنگل ہے۔ اب دیکھا کہ اس وقت کس جانور کا طلوع ہے۔ پس ماہ اگست ۱۹۰۰ء کی ۵ تاریخ کو دن ۳۳ گھڑی ۴۰ پل کا ہے۔ اس کا پانچواں حصہ ۶ گھڑی ۴۴ پل ہوئے۔ اتوار کا اول مالک بموجب نقشہ نمبر ۳ شکرا ہے۔ اس لئے ۶ گھڑی ۴۴ پل تک شکرا کا طلوع رہا۔ اس کے بعد بموجب نقشہ نمبر ۹ مور کا طلوع ہوا۔ جو ۱۳ گھڑی ۲۸ پل رہے گا۔ معلوم ہوا کہ ہمارے وقت میں مور کا دورہ ہے۔ اس لئے بموجب نقشہ نمبر ۸ منسوبات جانوراں مور سے جیو اور دھاتو کو نسبت ہے۔ اور بموجب باب سوم فصل اوّل مور کے منسوبات ہے معلوم ہوا کہ سائل کو کسی آدمی

سے زر و مال کا نقصان پہنچا ہے۔ جس کے واسطے حیران و پریشان ہے۔ سائل نے کہا درست ہے کچھ اور بھی بتلاؤ۔ پس اب ہم نے مور کے انتر مور کی چیشٹا طلوع کو دیکھا یعنے مور کی ۶ گھڑی ۵۴ پل کو بموجب نقشہ نمبر ۱۱ تقسیم کیا۔ تو معلوم ہوا کہ مور اول ایک گھڑی ۳۹ پل تک بھوجن میں رہا۔ اور لعد ازاں ایک گھڑی ۲۵ پل تک گمن۔ اور لعد ازاں ۲ گھڑی تک راج اور لعد ازاں ۵۴ پل نندرا میں رہا۔ مور کا ... ۲ گھڑی ... پل کے بعد ہوا تھا۔ اس لئے اب کل گھڑیاں جمع کیں تو ۱۲ گھڑی ۲۲ پل ہوئے۔ اور سائل نے سوال ۱۲ گھڑی ۵ پل دن چڑھے پر کیا تھا اس لئے معلوم ہوا کہ مور کی اس وقت نندرا اوستھا ہے۔ پس باب سوم کی فصل سوم کے بموجب مور کی نندرا اوستھا کا ثمرہ دیکھا۔ تو معلوم ہوا کہ سائل کا طالع ان دنوں منحوس ہے۔ علاوہ ضائع ہونے روپیہ کے فتنہ و فساد میں مبتلا ہو رہا ہے۔ سائل نے کہا درست ہے۔ چونکہ سوال شکل پکش میں ہے۔ بموجب نقشہ ۱۲۔ مور مرتیو اوستھا کا جانور ہے۔ پس اب دیکھنا ہے کہ اس کے انتر میں کس جانور کا دورہ ہے۔ پس مور کی ۶ گھڑی ۴۴ پل کے پانچ حصہ کئے تو ایک حصہ ایک گھڑی ۲۰ پل ۴۸ بپل کا ہوا۔ پس اول ۶ گھڑی ۴۴ پل کے بعد ۸ گھڑی ۴ پل کے بعد ۸ گھڑی ۴ پل ۴۸ بپل تک مور بھوجن میں بھوجن کرتا رہا۔ اس کے بعد ۹ گھڑی ۲۵ پل ۳۶ بپل تک اس میں شکرا بھوجن کا جانور طلوع رہا۔ جس کی گمن اوستھا ہے۔ لعد ازاں ۱۰ گھڑی ۶ ۴ پل

۱۰ پل تک پنگل گمن کا جانور راج میں طلوع رہا۔ بعدازاں ۱۲ گھڑی
۱۲ پل تک کوّا راج کا مالک طلوع رہا۔ پس معلوم ہوا
کہ مریتو کے جانوروں میں راج کے جانور کا ہمارے وقت میں
طلوع ہے مگر اُسے نندرا کی خواہش میں طلوع کیا ہے۔
اس لئے باب سوم کی فصل سوم کے شعبہ پنجم سے مریتو میں راج
کے طلوع کا ثمرہ دیکھا تو معلوم ہوا کہ جزوی کامیابی ہوگی۔ اس لئے
جواب دیا کہ جس بات کے لئے تم سوال کرتے ہو۔ اس میں ۱/۴
حصہ کامیابی کی امید رکھو۔
بعدازاں سُر کے جانور کو دیکھا ہو تو معلوم ہوا کہ مور کا
مالک پنگل ہے جو مور کے دورہ میں راج اوستھا میں تھا۔
راج سُر کے جانور کا ثمرہ بموجب باب سوم فصل چہارم
نہایت عمدہ ہے یعنی بلندی مرتبہ اور آمد زر و مال۔ مگر یہ جانور
وقت مطلوبہ پر اپنا دورہ یعنی طلوع ختم کر چکا ہے۔ پس
سائل کو جواب دیا کہ زمانہ گزشتہ تمہارا نہایت عمدہ گزرا ہے
اور تم کو آمد زر و مال عمدہ رہی۔ اور تمہارے روزگار میں
ترقی ہوئی۔ جو کام تم نے شروع کیا اس میں مفاد
اُٹھایا۔

اب سائل نے کہا کہ اس کام میں اگر جزوی کامیابی ہے
تو کب تک۔ پس اس وقت نندرا اوستھا کے جانور کا طلوع ہے
اس لئے بموجب باب سوم فصل پنجم جواب دیا کہ ۶ ماہ کے بعد
اُمید رکھو ؂

پانچوں جانوروں کی خواہش کا مجمل ثمرہ

اگر کسی صاحب کو اس قدر دقیق معلوم کرنے کے لئے
وقت نہ ملے تو جب کوئی شخص سوال دریافت کرے، تب بموجب
قاعدہ کے اس کے انتر کا طلوع دیکھ لے۔ پس جو جانور اس کے
انتر میں طلوع ہو اس کی حالت کے بموجب نقشہ ذیل نمبر ۱۴ سے
احکام تبلا دیوے۔ مثلاً ایک شخص نے دریافت کیا کہ میرا کام
ہوجاوے گا۔ پس اس وقت حساب سے معلوم ہوا۔ کہ اس وقت
کوّا نندرا کی حالت میں طلوع کیا ہوا ہے۔ پس بموجب نقشہ
ذیل معلوم ہوا کہ کوّا نندرا اوستھا میں رنج و تکلیف کا ثمرہ
دکھلاتا ہے۔ پس جواب دیا کہ جس کام کا تم کو خیال ہے۔ اُس
میں تمہیں رنج و تکلیف پہنچے گی۔ بلکہ تمہارا طالع ان دنوں منحوس
ہے جو کام تم شروع کرو گے۔ اس میں رنج و تکلیف کے
علاوہ حیرانی و پریشانی اٹھاؤ گے۔ اور تم کو نقصان پہنچے گا
اس لئے یہ دن صبر سے کاٹو۔ اور یادِ الٰہی کرو۔

نقشہ نمبر ۱۴

نمبر و چیشہ / نام جانور	شکرا	پنگل	کوّا	مرغا	مور
بھوجن	مراد دلی بر آوے	ہر طرح کامیابی ہو	فائدہ پہونچے	بلندی مرتبہ	زرد مال کا فائدہ
گمن	مطلب حاصل ہو	افسروں سے ملاقات	خوشی و عیش و آرام ملے	حاکم سے فائدہ ہو	امیدیں بر آدیں
راج	کسی جگہ سے روپیہ ملے	روزگار میں کشایش	زمین کا فائدہ	ملاقات امراء و وزرا	دلی تمنا پوری ہو
سندرا	امیدوں میں ناکامی	غم و فکر	رنج و تکلیف	بھائیوں سے فساد	بیماری کا سامنا ہو
مرتیو	کوئی ناگہانی وقوعہ ہو	خوف و تشویش	حیرانی و پریشانی	فکر و تکلیف	خوف و مرگ ہو

سُر سے سوال کا جواب

اس جگہ واسطے آسانی شائقین کے سُر کے ذریعہ جواب دینے کا طریقہ درج کیا جاتا ہے ۔ اور یہ اس وقت دیکھنا چاہیئے جب کہ سائل آ کر اپنا پرشن تبلا دیوے ۔ پس اس وقت جبکہ سائل نے اپنا سوال تبلا دیا ہو اس وقت دیکھو کہ جو بات اس نے اول بولی ہے ۔ یعنے جو شبد (کلمہ) اس کے مُنہ سے نکلا ہے کیا ہے ۔ پس اس کے بموجب جو سوال ذیل میں درج ہیں جواب تبلا دو ۔

سوال اوّل

فلاں آدمی اس وقت کس جگہ ہے ؟

جواب ۔ پس بوقت دریافت جو کلمہ اوّل اس کے مُنہ سے نکلے اگر اس کے اول حرف میں [illegible] ہو تو وہ شخص جس کے واسطے وہ پوچھتا ہے وہ اپنے گاؤں یا گھر میں موجود ہے [illegible] اگر کوّا کی ہو تو کسی دوست یا [illegible] مکان پر گیا ہوا ہے اگر مرغا کی ہو تو کہیں چلا گیا ہے اور وہاں موجود نہیں اگر مور کی ہو تو نقل و حرکت کر رہا ہے یا کسی نزدیک کے مکان پر گیا ہے ۔ اگر پھر وہ دریافت کرے کہ کتنی دُور چلا گیا ہے ۔ اگر شکرا کی ہو تو نزدیک پنگل سے نیم کوس ۔ مرغا سے دو کوس ۔ مور سے چار کوس ۔ اگر پرشن کی سُر کا مالک سندرا یا مرتیو میں ہو ۔ تو بہت دور ۔ اگر بھوجن میں ہو تو وہاں ہی موجود ہو اگر گمن میں ہو تو نقل و حرکت میں ہے ۔ اگر راج میں ہو تو بالکل نزدیک ہے ؛

سوال نمبر ۲

غائب یا گریختہ کب آئیگا ؟

اگر اس وقت سُر کا جانور شکرا ہو تو اس جگہ مقیم رہنے میں خوش ہے ۔ اگر پنگل ہو تو عنقریب آیا چاہتا ہے ۔ اگر کوّا ہو تو

وہ خود آنے میں تاہل کر رہا ہے۔ کیونکہ اس کا دل آنے کو نہیں چاہتا۔ اگر مرغا ہو تو ایک جگہ قیام نہیں کرتا۔ اِدھر اُدھر گھوم رہا ہے۔ اگر مور ہو تو کسی تکلیف کے باعث اُس کے آنے میں دیری ہے۔ کیونکہ وہ حیرانی و پریشانی میں پڑا ہے؛

سوال نمبر ۳

غائب وہاں کس حالت میں ہے؟

اگر سُر کا مالک شکرا ہو تو ہر طرح خوش و خورم اور عیش و عشرت و راگ ورنگ میں مشغول رہتا ہے۔ اگر پنگل ہو تو وہاں سے چلا آیا ہے اگر کوا ہو تو اس جگہ بیمار پڑا ہے۔ اگر مرغا ہو تو وہاں سے کسی دوسری جگہ کو چلا گیا ہے۔ اگر مور ہو تو سخت بیمار ہے یا بندی خانہ میں یا مر گیا ہوگا؛

سوال نمبر ۴

مجھ کو فلاں جگہ سے فائدہ ہوگا؟

اگر سائل کی سُر کا جانور بھوجن کرتا ہو تو حسب خواہش مفاد پہنچے اگر گمن کرتا ہو۔ تو امید سے نصف فائدہ ہو۔ اگر راج کرتا ہو تو جسقدر

تم خیال کرتے ہو اُس سے تیسرے حصّہ کا فائدہ ہوگا۔ اگر نندرا میں ہو تو ۱/۴ حِصّہ کا۔ اگر مرتیو میں ہو تو اس خیال کو چھوڑ دو۔ بجائے فائدہ کے وہاں سے تم کو نقصان پہنچے گا؛

سوال نمبر ۵

میں نے کھانا کھایا ہے کہ نہیں؟

اگر سُر کا جانور بھوجن کرتا ہو تو کھانا کھایا ہے۔ اگر گمن کرتا ہو تو شب ماندہ یا کسی جگہ سے آیا ہوا کھایا ہوگا۔ اگر راج کرتا ہو تو اپنے گھر میں عمدہ کھانا جس سے طبیعت خوش ہوئی ہو کھایا ہے۔ اگر نندرا میں ہو تو بباعث گرانی شکم بھوک کم لگی ہو اس لئے ابھی نہیں کھایا۔ اگر مرتیو میں بباعث علالت طبع کے کھانے کو دل نہیں چاہا۔ اس لئے تم نے کچھ نہیں کھایا ہوگا۔

سوال نمبر ۶

چور مال لیکر کس طرف بھاگ گیا ہے؟

اگر کوئی ایسا سوال کرے اور اس کے سُر میں شکرا ہو تو پورب واگن کون۔ اگر پنگل ہو تو دکھن دنیرت کون۔ اگر کوا ہو تو پچھم دایو کون۔ اگر مرغا ہو تو اتر وایشان کون۔ اگر مور ہو تو ایک جگہ

نہیں ٹھہرتا ادھر اُدھر گھوم رہا ہے ۔

سوال نمبر ۷

چور نے مال کہاں رکھا ہے ؟

اگر شکرا کا سُر ہو تو زمین میں دفن کیا ہے ۔ پنگل ہو تو کسی جائے آب رواں کے نزدیک رکھا ہے ۔ اگر کوا کی ہو تو سقف یا کسی اونچی جگہ اگر مرغا ہو تو خاک کے نیچے ۔ اگر مور ہو تو اس کے اپنے پاس ہے کسی جگہ رکھی نہیں ۔

سوال نمبر ۸

کیا فلاں آدمی مغلوب ہو گا ؟

اگر کوئی سوال کرے کہ فلاں آدمی سے لڑائی کرتا ہوں یا مقدمہ بازی یا کشتی وغیرہ تو اگر سُر کا مالک بھوجن کرتا ہو تو کامیابی ہو۔ اگر مرتیو ہو تو تم اُس سے مغلوب ہو جاؤ گے ۔ اگر نندرا میں ہو تو صلح یا نیم کامیابی ۔ اگر راج میں ہو تو تم اس کو مغلوب کر دو گے اور کامیاب ہو جاؤ گے ۔ اگر گمن میں ہو۔ تو بہت دنوں کے بعد ثالث آپس میں صلح کرا دیں گے ۔

سوال نمبر ۹

میری زندگی کس طرح گزرے گی ؟

اگر سُر کا جانور اس وقت سوال بھوجن اور استھائی میں ہو تو موجودہ حالت میں پرمیشر کا شکر کرو ۔ اگر گمن میں ہو تو تم [illegible] کر دے تو تمہارا طالع درست ہو گا ۔ اگر راج میں ہو گا تو تمہارے [illegible] بہت ہو گا اور تم با آرام عیش و عشرت سے زندگی بسر کرو گے ۔ اگر نندرا میں ہو تو تم تفکرات میں عمر کا حصہ گزارو گے ۔ اگر مرتیو میں ہو تو تمہارا طالع منحوس رہے گا ۔ حیرانی و پریشانی سے وقت گزارو گے ۔ اور تمہارا روپیہ اور ملک غارت ہو جائے گا ۔ اگر سُر کا مالک شکرا ہو تو سائل ایک اعلےٰ خاندان میں پیدا ہوا ۔ اور اس کے پیدا ہونے میں بڑی خوشی ہوئی ۔ اگر پنگل ہو تو بچپن میں اس کو خوب آرام ملا ۔ اگر کوا ہو تو جوانی میں عیش و عشرت سے عمر گزرے گی ۔ عزت و مرتبہ بلند ہو گا ۔ اگر مرغا ہو تو بڑھاپے میں تکلیف ہو گی ۔ اگر مور ہو تو تمہاری مرگ بہت خراب حالت میں ہو گی ۔

سوال نمبر ۱۰

مجھ کو کس طرف کا سفر ہو گا ؟

اگر سُر کا مالک شکرا ہو تو مشرق ۔ اگر پنگل ہو تو جنوب ۔ اگر کوا ہو تو مغرب ۔ اگر مرغا ہو تو شمال ۔ اگر مور ہو تو تمہاری طبیعت میں استقلال

نہیں۔ جہاں دل چاہے چلے جاو۔ اگر سُر کا جانور بھوجن میں ہو۔ تو سفر نہ ہوگا
اگر گمن میں ہو تو سفر ہوگا۔ اگر راج میں ہو تو ارادہ ملتوی ہو جاوے۔ یا
راستہ سے واپس آ جاوے۔ اگر نندرا میں ہو تو یہ خیال تم ترک کر دوگے
اگر مرتیو میں ہو تو سفر میں جاکر حیرانی و پریشانی کا سامنا ہو۔ بشرطیکہ
وہ جانور اسی اوستھا میں طلوع کرے ؛

سوال نمبر ۱۱

میرا قرضہ ادا ہوگا کہ نہیں؟

اگر سُر کا جانور بھوجن اوستھا میں ہو تو دیر سے۔ اگر گمن میں ہو
تو جلد۔ اگر راج میں ہو تو تمہارا قرضہ ادا کرنے کے لئے تم کو ایک
دوست سے روپیہ کی مدد پہنچیگی۔ اگر نندرا میں ہو تو نصف ادا ہوگا
اگر مرتیو میں ہو تو قرض خواہ تم کو سخت تکلیف دیں گے اور تم کو خرابی کا
منہ دکھا دینگے اور تمہارا قرضہ ادا نہیں ہوگا ؛

سوال نمبر ۱۲

بیمار کو صحت ہوگی کہ نہیں؟

اگر سُر کا جانور بھوجن اوستھا میں ہو تو توقف سے شفا ہو۔ اگر گمن
میں ہو۔ تو صحت ہوگی۔ اگر راج میں ہو تو اس کو پہلے سے اب بہت
آرام ہو گیا ہے۔ چند روز میں صحت کلی ہوگی۔ اگر نندرا میں ہو

تو وہ دائم المریض ہو جاوے گا۔ اگر مرتیو میں ہو تو صحت ہونا محال
ہے عنقریب چل دے گا ؛

سوال نمبر ۱۳

میرا معشوق مجھ کو ملے گا؟

اگر سُر کا جانور بھوجن میں ہو تو اس کے دل میں تمہارا خیال تو ہے
مگر ملنے میں توقف اور حیا دامنگیر ہے۔ اگر گمن میں ہو تو معرفت کسی
دوسرے آدمی کے تمہاری گفتگو اور وعدہ وصل ہوگا۔ اگر راج میں ہو تو
وہ عنقریب خود بخود تم سے ملاقی ہوگا۔ اگر نندرا میں ہو تو تم کو وہ خاطر
میں نہیں لاتا۔ ملاقات محال ہے۔ اگر مرتیو میں ہو تو بقول شخصے ع

این خیال است و محال است جنوں

اس کو ترک کر دو ؛

سوال نمبر ۱۴

فلاں آدمی مجھ کو دوست جانتا ہے کہ دشمن؟

اگر یہ سوال ہو تو اول اس وقت کے طلوع کردہ جانور کو دیکھو۔ بعد
ازاں سُر کے جانور کو۔ پس اگر شکرا کا طلوع ہو۔ اور مور یا پنگل کی سُر
ہو۔ تو دوست جانتا ہے۔ اگر سُر کا مالک کوّا یا مُرغا ہو۔ تو دشمن۔ اگر پنگل
کا طلوع ہو اور سُر کا جانور مالک شکرا مور مرغا ہو تو تم کو دلی دوست

جانتا ہے۔ اگر سُر کا مالک مور ہو تو دشمن۔ اگر کوّا کا طلوع۔ اور سُر کا مالک مور ہو تو تم سے محبت و پیار بہت رکھے گا۔ اگر سُر کا مالک پنگل یا شکرا۔ مرغا۔ ہو تو تم کو نظر حقارت سے دیکھے گا۔ اگر مُرغا کا طلوع اور مور کی سُر ہو تو ملاقات میں دوست۔ اگر شکرا یا کوّا کی سُر ہو۔ تو جہاں ملے دل میں عداوت و کینہ و بغض رکھے۔ اور مور کے طلوع میں خواہ کسی جانور کی سُر ہو تو دوست جانتا ہے۔

سوال نمبر ۱۵

مجھ کو ملازمت ملے گی؟

اگر سُر کا جانور شکرا ہو تو کچھ دنوں کے بعد اس جگہ تمہارا روزگار بن جائے گا۔ اگر پنگل ہو تو کسی دوسرے شہر میں بنے گا۔ اگر کوّا ہو تو صبر کرو عنقریب ایک جگہ تم کو ملازمت ملے گی۔ اگر مرغا ہو تو کوشش کرو کچھ کام ہو جاوے گا۔ مگر عارضی۔ اگر مور ہو تو فی الحال تمہارے گردش اور نحوست کے دن ہیں۔ ہر ایک امید سے مایوسی ہوگی۔ پرمیشر کی درگاہ میں التجا کرو تاکہ تمہاری مشکل حل ہو جاوے۔



خالد اسحاق راٹھور
ماہر علوم مخفی
مکان نمبر 2، گلی نمبر 11 محمد نگر، گڑھی شاہو
لاہور پاکستان۔ فون (042) 6374864

ہمزاد کا بیان

اسرار مخفی کے رتیقینوں! علم راز کے شائقینو! حصہ اول میں علم سُر دیا تھا اور حصہ دوم میں بذریعہ جانوران جو حواس خمسہ سے نسبت رکھتے ہیں غیب کے حالات معلوم کرنے کا طریقہ درج کر دیا گیا ہے۔ اب اس حصہ میں ہمزاد کے قابو میں لانے کے وہ آسان طریقے درج کئے جاتے ہیں کہ جس کے ذریعہ اس علم کے عامل دور دراز کی خبریں آناً فاناً میں منگا لیا کرتے ہیں۔ اور بذریعہ کسی حساب کے زمانہ ماضی و مستقبل و حال کے حالات تو کیا بلکہ موجودات عالم کی کیفیت آنکھیں بند کر کے ہو بہو بتلا دیا کرتے ہیں جس کو دیکھ کر اکثر حیرانی ہوتی ہے۔ مگر پیارے دوستو تعجب کی کوئی بات نہیں قدرت ایزدی سے انسان ہمہ صفت موصوف ہے۔ پس اگر آپ کو اس علم کے سیکھنے کا بدل شوق ہے۔ تو اجتماع دل سے بنظر غور توجہ

فرمادیں۔

جاننا چاہیئے۔ کہ ہمزاد کو اہل ہنود بالعموم بیراٹ سروپ کہتے ہیں۔ لکھا ہے کہ ہمزاد کا حضرت انسان سے قدرتی تعلق ابتدا سے ہے۔ اس لئے یہ ہر وقت لبطور محافظ اس کے ساتھ لگا رہتا ہے کیونکہ یہ انسان کا دلی دوست اور ہر ایک کام میں معاون ہے۔ اور ایک لمحہ کے لئے بھی اس سے جدا نہیں ہوتا۔

چلتے۔ پھرتے سوتے اور بیٹھتے۔ کھاتے پیتے غرضیکہ انسان سے اس کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔ عام لوگ اس قدیمی دوست کے حال سے اس لئے بے خبر ہیں۔ کہ ان کو اس سے دوستی پیدا کرنے کے اصول معلوم نہیں۔ اور جن لوگوں نے اس سے محبت پیدا کی ہے۔ ان کا یہ اعلےٰ درجہ کا مددگار اور ہر کام میں معاون ہے۔ اور ہمیشہ فرماں برداری کے لئے دست بستہ حاضر رہتا ہے۔ جو بات دریافت کرنی چاہتے ہیں۔ فوراً مبتلا دیتا ہے۔ اور ہر مقام خوف جان میں معاون ہو کر حق دوستی پورے طور پر ادا کرتا ہے۔ غرضیکہ اس کی محبت سے انسان خط دائمی اور سرور کافی حاصل کرنے کے سوائے قدرت ایزدی سے عالم برزخ کے حالات پر حاوی ہو جاتا ہے۔ اور کوئی دوسرا ناواقف اُس کے کوائف سے آگاہ نہیں ہوتا۔

دانایانِ علم راز کا قول ہے کہ جو شخص اس سے رشتہ محبت پیدا کرنا چاہتا ہے۔ ابتداء میں اس کو آثار عجیب و غریب اور شعبدات دلفریب نظر آتے ہیں۔ مگر مشتاق صادق رفتہ

رفتہ عامل ہو کر اس کو معمول بنا لیتا ہے۔ اور پھر ہر طرح کے کام اُس سے لیتا ہے۔ لہٰذا ذیل میں ہمزاد کے سدھ کرنے کے طریقے درج کئے جاتے ہیں:۔

ہمزاد کو اپنے مکان پر سُدھ کرنا

(۱) جاننا چاہیئے کہ عکس جسم انسانی کا نام ہمزاد ہے۔ اسلئے جسم کثیف میں جسم لطیف کو دیکھنا پڑتا ہے۔ شائق کو چاہیئے کہ صدق دل سے اس عمل کی مشق کرنے کے لئے ایک مکان علیحدہ معین کر کے اس کے فرش نہ فرودش کو خوب پاک و صاف کرے اور دیواروں پر گوبر کا لیپن کر کے اس پر سفید مٹی یا قلعی یا کھڑیا پھیر دے۔ تاکہ دیواریں خوب سفید۔ اور مُصفا ہو جاویں مگر خیال رہے کہ مغرب کی دیوار نسبت دیگر دیواروں کے خوب صاف کرے۔ کسی جگہ سے کھردری نہ رہے اور سوائے اپنے کسی آدمی کو وہاں نہ آنے دیوے۔ اوّل تو ہر وقت ورنہ بوقت عمل کوئی شخص وہاں موجود نہ ہو۔

اور بوقتِ عمل بخور خوشبو مثل عود یا لوبان یا دھوپ کا دخان کر لیوے۔ اور آپ بالکل مادر زاد ہو کر خواہ بیٹھ کر خواہ کھڑے ہو کر جس طرح آسان معلوم ہو مشق کرے۔ مگر جو طریقہ اوّل روز اختیار کرے وہی طریقہ آخر تک کرتا چلا جاوے جب تک کہ کامل مشق اور استعداد اس عمل میں حاصل نہ ہو ناغہ نہ کرے۔ اگر کریگا تو تاثیر سابقہ گم ہو جاوے گی، اور جن عجائبات کا نظارہ ہو چکا ہے اُن کی اصلیت اور کیفیت جاتی رہیگی۔ اس لئے شروع عمل کے بعد ناغہ کرنا مُوجب نقصان عمل ہے۔ اس لئے بلا ناغہ اِس کی مشق کرنا ضروری ہے۔

(۲) جب عمل مشق ہمزاد شروع ہو جاوے تو عامل کو چاہئے کہ روٹی یا اور جو چیز کھاوے، پیوے، سونگھے تو اوّل بنام ہمزاد تھوڑی سی اس میں سے زمین پر ڈال دے۔ اور بعد ازاں خود استعمال کرے۔

(۳) اشیاء مُفشی۔ اور جماع اور بدبُودار چیزوں کے استعمال سے جس قدر پرہیز ہو سکے کرے۔ اور جہاں تک ہو سکے۔ لاف زنی اور صحبت بد سے بھی بچے۔ ورنہ گوہر مقصود کو بہت دیری کے بعد حاصل کرے گا۔

(۴) اول تو اس عمل میں کسی ورد یا وظائف کے زبان سے پڑھنے کی چنداں ضرورت نہیں۔ صرف مشق کافی ہے۔ مگر پھر بھی اس وقت اس متبرک اسم کا جو ہر وقت دم رواں کے ساتھ نیچے اوپر آجاتا ہے۔ جس کو واقفانِ اسرار، معانی اسم اعظم بتلاتے ہیں۔ بلکہ اس متبرک اسم کو سب لوگ جانتے ہیں۔ مگر عمل

نہیں کرتے۔ اور جو جانتے ہیں وہ اس کے راز کو عام طور پر بتلانا نہیں چاہتے۔ اگر عامل عمل ہمزاد اس اسم کو جانتا ہے تو اس وقت زبان سے نہیں بلکہ دھیان سے اس کا ورد کرے۔ اگر نہیں جانتا تو کسی بزرگ سے معلوم کر لیوے۔ ورنہ مؤلف کتاب سے براہِ راست معلوم کر لیوے۔

اس علم کا مشقی عامل جو کیفیت چودہ روز میں دیکھ سکتا ہے وہ اس علم کا مشقی عامل [illegible] ایک ہفتہ کے اندر دیکھ کر اس کے دیگر کوائف سے بھی آگاہ ہو سکتا ہے۔

(۵) اس عمل کو [illegible] کو ایک پہر رات گزرنے پر اس طرح شروع کرنا چاہیئے کہ مکان مقررہ میں ایک چراغ تو روشن کریں۔ اور بخور خوشبو روشن کر کے چراغ کو اپنے پس پشت کسی قدر اونچا رکھ دیں۔ اور آپ بہ رُخ مغرب چوکڑی مار کر بیٹھ جاوے یا کھڑے ہو کر سایہ اپنا دیوار پر قائم کرے۔ بعد ازاں اجتماع دل سے اپنے سایہ کی پیشانی پر خوب نظر جما کر گھنٹہ دو گھنٹہ ٹکٹکی باندھ کر دیکھے۔ اور جب نظر میں تھکان پیدا ہو۔ اور پلک گرنے لگے۔ تو فوراً قبل از گرنے پلکوں کے اُسی نظر سے اوپر کو دیکھے۔ اس وقت عامل کو تمام اپنا سایہ مکان عمل میں محیط نظر آئے گا۔ ابتدائے مشق میں وُہ سایہ کبھی غائب اور کبھی محیط نظر آیا کریگا۔ اور اکثر موقع پر اس میں رنگ ہائے نوع بنوع دکھائی دیا کریں گے۔ مگر عامل کو چاہیئے کہ بلا خوف و خطر اپنے شوق کو دن بدن زیادہ کرتا چلا جاوے۔ اور بر وقت عمل اپنے خیالات کو پراگندہ نہ

ہونے دلیوے۔ اگر عامل اپنے دل میں کسی قسم کا خوف یا وہم کریگا
عمل میں نقص ضرور واقع ہوگا بلکہ عامل کے لئے اگر اس کا دل کمزور
ہے تو خطرۂ جان ہوگا۔ اس لئے عامل کو تاکید مزید ہے کہ جب
اپنے سایہ کو محیط دیکھے تو خوش ہوکر قدرت ایزدی کے طلسمات
کا مشاہدہ کیا کرے بسبب متواتر اپنا سایہ بخوبی محیط ہوتا نظر
آنے لگے تو چاہئے اوپر سے اتار کر دل کی کشش سے اس
کو اپنے قریب مقابلہ میں کھینچ کر لاوے۔ پس رفتہ رفتہ وہ
سایہ عین نزدیک اور مقابل ہوجائیگا۔ اور جب عامل اس عمل
کی کامل مشق کرلے گا تب وہ سایہ ایک صورت میں آکر عامل
سے باتیں کیا کریگا اور پھر جس وقت عامل چاہے۔ اس کے
رُو برو حاضر ہوجائیگا اور طلسمات اسرار غیبی کے حالات
سے عامل کو آگاہ کر دیا کریگا۔ اس وقت عامل کو قدرت
حاصل ہو جائے گی۔ کہ وہ دوسروں کے دل کی بات اور دُور
دراز کی خبریں اور حالات زندگی و مردگی فوراً معلوم کرلیا
کریگا۔ بلکہ اس کو کشفِ باطنی حاصل ہوگا۔ اور ہمزاد ہر
وقت اُس کے ساتھ مثل خدام رہے گا اور ہر ایک حکم
بجا لایا کرے گا۔

لہذا تصویر عامل عمل ہمزاد کو آئندہ صفحہ پر ملاحظہ کریں۔

تصویر عامل عمل ہمزاد یہ ہے



ہمزاد کو میدان میں جا کر سدھ کرنا

باب اول میں جو طریقہ درج کیا گیا ہے۔ وہ ہر ایک آدمی
بآرام مکان پر کر سکتا ہے۔ مگر اس میں اس
قدر تکلیف ضرور ہے کہ میدان میں جا کر کرنا پڑتا ہے۔
اور اگر کسی روز آفتاب بباعث ابر و باراں دکھلائی نہ
دیوے تو ناغہ ہو جاتا ہے۔ مگر طریقہ یہ بھی عمدہ ہے
ہدایات اس طریقہ کی وہی ہیں۔ جو اوّل میں مذکور ہو چکی ہیں
صرف اس میں عامل کو چاہیئے کہ بوقت صبح طلوع آفتاب
ہونے پر ایک میدان میں جہاں کسی شخص کی آمد و رفت
نہ ہو اس وقت چلا جاوے۔ اور سوائے ایک دھوتی کے
اور کوئی کپڑا اپنے بدن پر نہ رکھے اور بعد اشنان سورج
کو پس پشت رکھ کر دونوں ہاتھ پاؤں کشادہ اور ہاتھ اوپر
کو اٹھا کر سورج کی طرف پشت۔ اور مغرب کی طرف مُنہ کر
کے کھڑا ہو یا سدھا رن ہو کر کھڑا ہو اور اپنے سایہ
کی گردن پہ خوب نظر جما کر یکسوئی قلب سے دیکھتا رہے

جب نظریں تکان ہو۔ اور پلک گرنے لگے تو فوراً قبل از
گرنے پلکوں کے اسی نظر سے آسمان کی طرف نظر کرے
چند مرتبہ اس طرح کرنے سے اس کو اپنا جسم سالم
یا کمر سے اوپر کا حصہ آسمان میں بڑی ہیبت ناک صورت
سے دکھلائی دے گا۔ اور اکثر اس میں سیاہ یا صندلی
رنگ کی شعاعیں نظر آئیں گی۔ اور ازاں بعد کئی روز پھر کئی
ایک قسم کے رنگ دکھلائی دینگے۔ پس عامل کو چاہیئے کہ
ہر روز ایک گھنٹہ کی مشق کر لیا کرے۔ رفتہ رفتہ مشق سے
بہت سی باتیں معلوم ہو جائیں گی۔ اور جب مشق کامل ہو
جاوے۔ تو چاہیئے کہ اس سایہ کو آسمان سے اتار کر مقابل
اپنے لاوے۔ پس اس طرح عمل کرنے پر وہ سایہ مقابل
عامل آکر باتیں کرے گا۔

تصویر عامل عمل ہمزاد



معائنہ ہمزاد کا کچھ مختصر حال

(۱) اے ناظرین رسالہ ہمزاد کا سدھ کرنا تو آپ کی منشا مبارک پر ہے۔ مگر قبل از سدھ کرنے ہمزاد کے جب آپ رات کو نیند کریں۔ اور آپ کو ایک خاص وقت پر جاگنے کا خیال ہو تو سوتے وقت آپ صرف اپنا نام لے کر یہ کہہ دیں کہ اے میرے دلی دوست مجھ کو فلاں وقت پر بیدار کر دینا۔ پس یہ کہہ کر آپ سو جاویں۔ وقت معینہ پر آپ کی آنکھ خود بخود بلا کسی کے آواز دینے کے کھل جائے گی۔ اب اٹھنا یا نہ اٹھنا یہ آپ کے اختیار میں ہے۔ اس کو جب چاہے بلا سدھ کرنے ہمزاد کے دیکھ لے۔

(۲) جب عامل عمل ہمزاد کو اپنا سایہ بخوبی نظر آنے لگے تو اس کو چاہیئے کہ اپنے بدن کو لرزش دے کر بنظر غور دیکھے۔ اگر اس وقت بھی اس محیط سایہ کا قیام اس طرح نظر آوے۔ اور ساتھ ہی اس کے کچھ عجائبات اسرار الٰہی بھی دیکھے

میں آدیں۔ تو جان لے کہ اب میرا عمل درست ہوتا جاتا ہے۔
عامل عمل ہمزاد کو اول اپنا سینہ نظر آئے گا اور بعدازاں سر
بعد اس کے ذات اور بعدازاں مکمل جسم دکھلائی دے گا۔ اور
جب کوئی عضو اس سایہ میں نظر نہ آوے۔ تو آئینہ میں بہ نظر
غور آنکھوں کی پتلیوں کو دیکھئے۔ تو پھر وہی عضو اس کو برابر
نظر آجاسکے گا۔

(۴) اگر عامل کو بوقت عمل اس سایہ میں اپنے چشم یا سر نظر نہ
آویں تو اپنی زندگی کا قیام دو ماہ تصور کرے۔ اگر بائیاں بازو
نظر نہ آوے۔ تو برادر خورد، اگر دایاں نظر نہ آوے تو برادر
کلاں عامل راہی ملک عدم ہو جاوے۔ اگر سینہ نظر نہ آوے
تو ہلاکت فرزند، اگر ران دکھلائی نہ دیوے تو عورت منکوحہ کی
مفارقت کی علامت خیال کرے۔ اگر کبھی سایہ نظر آجاوے
اور کبھی گم ہو جاوے۔ غرضیکہ روزمرہ اسی قسم کا تماشہ
ہوا کرے۔ اور اس صورت میں اندر جگر یا سینہ کے سوراخ
معلوم ہو۔ اور اس میں صورت چندرماں دکھلائی دیوے تو حیرانی
اور پریشانی اور کسی ناگہانی بلا کے پیش ہونے کی علامت ہوگی۔ اگر
صورت اپنی سالم اور درست معلوم ہو تو ہر طرح سے آرام اور آسائش
کی علامت خیال کرے۔ اگر چھوٹی یا موٹی یا لمبی یا پتلی نظر آوے
تو ہر ایک کام میں رنج وغم کی علامت خیال کرے۔ بلکہ عامل
بیچارہ ایک سال کے اندر اس دارفانی سے عالم جاودانی کو
جلد ہی سدھارے ÷ تمام شد

سیکس اور جذبات

دنیا کی جدید کتاب کا اردو ترجمہ

خالد اسحاق راٹھور
ماہر علوم مخفی
مکان نمبر 2، گلی نمبر 11 محمد نگر، گڑھی شاہو
لاہور

